هو جاتي هی اور سرخ دکهلائي دیتی هی اور یهه کیفیت بعد سوزش کنجنگتائيوا جهلی لاحق هوتي هی اسکے باعث سے اکثر آنکهه مین پهلی پرجاتي هی * علاج * مقوی ادویه اور اغذیه کا استعمال کرین اور دانون کے ازالۂ کے واسطے طوطیاء سبز کا قلم لگاوین یا لانکر پٹاسي کے چند قطرے آنکهه مین ڈالین *

Sclerotitis اسکلي روٹائٹس * اسکو رومیٹک افتهلمیا بهی کہتے هین یهه آنکهه کی اسکلی رانگ پردهکی سوزش هی * علامات * آنکهین سرخ هو جاتی هین اور شرائین اس پرده کی بهری هوئي اور سیدهي سیدهی ڈوروںکی مانند نظر آتی هین اور یهه سرخي کنجنگٹائيوا جهلي کے پیچهے نمودار هوتي هی * آنکهه مین بلکه تمام چشم خانه مین بهت ٹیس کا درد هوتا هی اور یهه درد شب کو زیاده هوتا هی * پتلیان چهوٹي هوجاتی هین اور دهندلا دکهائي دیتا هی اور علامات بخار کي بهی پائي جاتي هین * علاج * آنکهه کو گرم پاني سے دهووین اور کهار چیزون کا جلاب دین اور مسهل کے بعد آیوڈائڈ آف پٹاسیم حسب عمر دین اور کبهی سورنجان تلخ کے استعمال سے بهت فائده هوتا هی اور اطراف چشم مین بلاڈانا کا ضماد اور کان کے پیچهے بلسٹر کا لگانا مفید هی * کٹارو رومیٹک افتهلمیا * اسمین علامات کنجنگ ٹیوائٹیس اور اسکلی روٹائٹس دونون کي شامل هوتی هین * علامتین اسکی بموجب مرض مسطورۂ بالا کے هین لیکن جب یهه سوزش آٹهه نو روز تک نزوکی جاوے تو کارنیا مین زخم هو جاتا هی اور اوسکے طبقات کے مابین جنسے وه مرکب هی پیپ جمع هو جاتي هی اور اسکی جهت سے کاهي آئیرس مین بهی سوزش هو جاتي هی اور اوس سے ریشه دار رطوبتین خارج هوتی هین جنسے پتلي بند هوجاتي هی اور آدمي اندها هو جاتا هی * علاج * بهت جلد رطوبت جذب کرنے کے واسطے کوشش کرین مرکبات ایوڈین خصوصا ایوڈائڈ آف پٹاسیم کو خسانده سنکونا کبر کے همراه ملاکر دین اور نسخۂ ذیل کا ضماد آنکهه کے اطراف مین ابتداء

سوزش سے کرین تا کہ پتلي بند نہو جارے • نسخہ • رسوت اور پھٹکری اور مرکیوریل انٹیمنٹ دو دو حصے افیون اور بلاڈونا ایک ایک حصہ ان سب کو خوب باریک پیس لین •

کارنیائٹس Corneitis • یہہ کارنیا پردہ کی سوزش ہی جس سے یہہ شفاف پردہ کھر کھرا اور دھندلا ہو جاتا ہی اور اسمین مشارکت اسکلی روٹک اور کنجنکٹائیوا کي سوزش کي بھی ہوتي ہی • علامات • روشني کی برداشت نہین ہوتي ہی اور اکثر یہہ سوزش بہت دنون تک قایم رہنے سے کارنیا پردہ دھندلا ہو جاتا ہی اور کبھی پیپ پڑ جاتي ہی اور جب یہہ پیپ انٹیریر چمبر مین جمع ہو تو اوسکو مرض ہیپو پین کہتے ہین اور جب یہہ پیپ کارنیا کو پھوڑ کر باہر خارج ہوتي ہی تو اکثر آئیرس بھي اسي سوراخ کی راہ سے باہر نکل آتا ہی تب اوس مرض کا نام استافي لوما آئرأیڈس کہتے ہین • علاج • جب نازک اور کنٹھہ مالا والے مزاج کے آدمیونکو یہہ مرض لاحق ہو تو مقویات مثل خبث الحدید سنکونا بارک یا کاڈلیورائل اور اچھي اور مقوی غذا دینا اور کھلانا چاہئے اور ایک چھوٹا سا بلستر کان کے پیچھے یا کنپٹي مین لگاوین اور جب پیپ پڑنا شروع ہو تو حار ادویہ دین اور مسکن دواون کا سینک اور لیپ کرین •

اوپاسٹی آفدی کارنیا یعنے پھلي • یہہ وہ مرض ہی جسمین کہ کارنیا پردہ مین سفیدي آ جاتي ہی اور جسکو عوام مین پھلی کہتے ہین یہہ مرض بعد سوزش پردہ مذکورہ کے ریشہ دار رطوبت اوس سے خارج ہوکر کارنیا کی ساخت یا پیچھے کنجنکٹائیوا جہلی کے جمع ہوتي ہی یا بعد اچھے ہونے اوس زخم کے جو کارنیا مین پڑ جاتا ہی لاحق ہوتا ہی اسکی دو قسم ہین ایک وہ کہ جسمین سفیدی مثال ابر کے پھیلی ہوئي ہو تو اسکو نیبیولا کہتے ہین دوسری جب سفید نقطہ مانند موتی کے ایک جگہہ قایم ہو تو اوسکا البیو گویا لیوکوما نام رکھتے ہین • علاج • اول قسم مین بہت دنون تک کاسٹھک ڈراپ

کو آنکهه میں ڈالنے سے سفیدي زایل هو جاتي هی اور جب سفیدي بهت گهری هو تو اوسکے واسطے پانچ یا چهه مهینے تک نیلہ تهوتے کا باریک قلم روز مرہ ایک مرتبہ مقام سفیدی پر لگانے سے اپنے تجربہ میں بهت مفید پایاگیا۔

آئی رائٹس Iritis • یهہ آئرس کی سوزش هی اور تنها بهت کم هوتي هی بلکه اسکلی راٹک کی سوزش اکثر اسکے همراہ شامل هوتي هی • علامات • ابتدا میں اس پردہ کی قوت انقباض زایل هو جاتي هی اور اوسکے رنگ میں بهی تبدیل واقع هوتي هی اور ریشه دار ساخت اچهي طرح معلوم نهیں هوتي بعدہ انٹیریر اور پوسٹیریر چمبر میں رطوبت فائیبرن خارج هوتی هیں اور جب سوزش کی ترقی هوتي هی اور رطوبتیں بهی زیادہ خارج هوتی هیں تو پتلی بند هو جاتي هی یا کنارہ آئرس کے لینس کے غلاف سے وصل هو جاتے هیں اور کارنیا پردہ کی شفافی جاتي رهتي هی اور دهندلا دکهلائی دیتا هی اور کبهی آدمی بالکل نابینا هو جاتا هی آنکهه اور چشم خانه میں شدید درد هوتا هی اور علامات عارضی بخار کی پائي جاتی هیں اور اگر انسداد سوزش نهو تو آنکهه اور اوسکے اور اور طبقات خراب هو جاتے هیں جس سے قوت بصارت همیشه کے واسطے مفقود هو جاتي هی • اسباب • سردی کا لگنا۔ مرض آتشک اور سوزاک کا هونا • ضرب اور زخم کا آنکهه میں لگنا • جسم میں مواد گنٹهه مالا اور وجع مفاصل اور نقرس کا هونا اور ایسي آتشک کے همراہ جسمیں که جسم میں چکتے نکل آتے هیں اور هڈیون میں درد هوتا هی اور حلق اور تالو میں زخم پڑ جاتے هیں اکثر یهہ مرض لاحق هوتا هی • علاج • اصول علاج یهہ هیں که زیادتی دوران خون کو آئرس کی طرف نهونے دیں اور اخراج رطوبت کو روکیں اور جو خارج هوچکي هو تو اوسکو بوسیله جاذب دواؤں کے جذب کریں • مریض کو آرام و راحت سے رکهیں روشني سے پرهیز کراویں • آنکهه پر مسکن دواؤں کے پاني سے سینک کریں اور تنقیه معدہ و امعاء بذریعه مرکبات پارہ کے کریں اور ازالہ درد کے واسطے افیون کهلاویں اور ثقیل غذا

قدین اور ایوڈائڈ آف پٹاسیم کا دینا اون مریضوں کو جنکو وجع مفاصل اور اسکرا فیولا کے باعث سے یہہ مرض لاحق ہوا ہو بہت مفید اور مجرب ہی اور جو لحوق اسکا آتشک کی جہت سے ہو تو مرکبات پارہ بغرض خفیف منہہ لانیکے دینا چاہئے اور اگر مریض ضعیف اور نقیہ ہو تو حار اور مقوی ادویہ مثل ایمونیا اور کونین اور سنکونا بارک و غیرہ کے دیں اور جب چشم خانہ میں شدت کا درد ہو تو اس مرہم کا لیپ اطراف چشم میں کرنا نافع ہی * نسخہ * قدین گرین افیون کو دس گرین بلو انٹیمنٹ کے ہمراہ ملاکر ضماد کریں اور یاد رهی کہ اوائل مرض سے بلاڈونا کا لیپ آنکھہ کی اطراف میں کریں تا کہ پتلی کہلی رہے اور جس حالت میں کہ مرکبات پارہ دینا مضر ہو روغن تارپین کو مستعمل کریں *

کورو ڈائیٹس Choroiditis * کورائڈ طبق کی سوزش کو کورو ڈائیٹس کہتے ہیں یہہ سوزش بھی تنہا شاذ و نادر ہوتی ہی مگر آنکھہ کے اور اور پردون کی سوزش کے ساتھہ اکثر شامل ہوتی ہی * علامات * اس مرض کی ایک خاص علامت یہہ ہی کہ ایک نیلا حلقہ کارنیا کے گرد نظر آتا ہی اور پتلی کبھی چھوٹی اور کبھی کشادہ اور بیحرکت ہوتی ہی اور کارنیا پردہ دھندلا اور آنکھہ میں شدت کا درد ہوتا ہی روشنی کی برداشت نہیں ہوتی اور مریض کی بینائی میں فرق آ جاتا ہی یعنے دھندلا دکھلائی دیتا ہی اور اخیر میں آنکھہ کے ڈھیلے حالت اصلی سے بڑے ہو جاتے ہیں * علاج * ابتدا میں مرکبات پارہ کا جلاب دیں اور پھر کم مقدار الٹرسےٹیو کے فائدہ کے واسطے دیتے رہیں گرم پانی کا سینک اور ٹار ٹرایمیٹک کے مرہم کی مالش کان کے پیچھے کریں اور فولرزسلوشن بھی بموجب مقدار معین کے دینا مفید ہی *

رٹنائیٹس Retinitis * یہہ رٹنا طبق کی جو عصب نورانی سے بنا ہی سوزش ہی یہہ بھی تنہا بہت کم ہوتی ہی لیکن اکثر بشراکت سوزش اور اور طبقات چشم کے عارض ہوتی ہی * علامات * کرہ چشم کے گھیراؤ میں

شدت کا درد معلوم ہوتا ہی اور اس درد کا اثر کنپٹي اور پیشاني تک محسوس ہوتا ہی روشني کی برداشت مطلق نہین ہوتي آنکھون کے تلے بجلی سي چمک جاتي ہی قوت بصارت کم یا بالکل زایل ہو جاتي ہی آنکھون کی پتلیان چھوٹي اور بیحرکت ہوجاتي ہین اور آنکھہ کے اسکلي راٹک پردہ مین بھی سرخي معلوم ہوتي ہی اور بخار عارضي شدت کا ہذیان کے ساتھہ عارض ہوتا ہی جب شدت سوزش کي کم ہو جاوے تو بذریعہ افتھلمس کوپ (۱) کے رتنا مین اجتماع خون اور کہین انجماد خون بسبب پھٹنے شریان و غیرہ کے دیکھا جاتا ہی جسکي جہت سے رتنا پردہ کي شفافی کم ہو جاتی ہی اور اکثر یہہ مرض تیز روشني کے صدمہ سے جبکہ اوسکا اثر عرصہ تک آنکھہ پر پڑے لاحق ہوتاہی * علاج * مریض کو آرام اور راحت سے اندھیرے مکان مین رکھین گرم پانی سے آنکھہ کو سیکین اور ادویہ ملینہ کا استعمال کرین دفعیہ درد کے واسطے مسکن دوادین اور غذا سریع الہضم کھلاوین *

کٹیرکٹ Cataract یعنی موتیابند * جب آنکھہ کی بلوری رطوبت جسکو کرسٹی لائن لینس کہتے ہین یا اسکے غلاف مین یا ان دونون مین سفیدی آجاوے تو اوسکو کٹیرکٹ اور ہندي مین موتیابند کہتے ہین * اسکی جہت سے روشنی رتنا پردہ تک نہین پہنچ سکتی ہی اور قوت بینائی مفقود ہوجاتی ہی اور یہہ دوقسم کی ہوتی ہی ایک سخت اور دوسري نرم سخت قسم کا موتیابند تو اکثر بڈھی آدمیون مین جنکی عمر پچاس سے ستر برس تلک کی ہی عارض ہوتا ہي اور مریض بالکل نا بینا ہوجاتا ہي مگر جب پتلی بذریعہ بلاڈونا کے پھیلائی جاوے تو البتہ کچھہ دیکھہ سکتا ہی اور جب یہہ مرض مزمن ہوجاوے تو سواے تمیز شب و روز کے اور کچھہ معلوم نہین ہوتا اور اکثر اول ایک آنکھہ مین شروع ہوتا ہی اور بعدہ دوسری آنکھہ مین

---

(۱) یہہ ایک آلہ ہی جس سے آنکھ کے پردے بخوبی دیکھے جاتے ہین *

بھی ھوجاتا ھی • نرم قسم کا موتیابند • ابتداے پیدایش سے جوانی تک ھوجاتا ھی اور جو سفیدی کہ لینس کے غلاف مین آنکھہ کی مزمن سوزش کی جہت سے لاحق ھوتی ھی وہ اکثر سامنے کے غلاف مین اور کاھی پیچھے کے غلاف مین جمع ھوتی ھی اور سفیدی اوسکی مثل دودہ کے ھوتی ھی • علاج • سواے عمل جراحی کے اور کچھہ نہین ھی اسکے تین طریق ھین • اول لینس کو کارنیا مین شگاف دیکر نکال لینا • دوسرے آنکھہ کے ڈھیلے کے اندر لینس کو بذریعہ سوئی کے دبا دینا • تیسری لینس مین سوراخ کردینا تا کہ خود بخود جذب ھوجاوے اور چونکہ یہہ مرض جراحی سے متعلق ھی لہذا مشرح بیان اوسکا اسجگہہ نہین کیا گیا •

گلاکوما Glaucoma • یہہ بھی ایک قسم کی نابینائی ھی جو اقسام ساخت آنکھہ کی خراب ھوجانے کی جہت سے عارض ھوتی ھی اور بعض اطباء کی یہہ راے ھی کہ آنکھہ کی شیشی رطوبت کے زیادہ سخت ھوجانے کی جہت سے جو دباؤ نورانی پردہ پر ھوتا ھی وہ باعث لحوق اسمرض کا ھی اور اسکی دوقسم ھین • ایک حاد • دوسرا مزمن • علامات حاد کی • شب کے وقت اچانک ٹیس کا درد کنپٹی اور آنکھہ مین معلوم ھوتا ھی اور صبحکے وقت اسکلی رانگ پردہ سرخ ھو جاتا ھی اور آئیرس بیحرکت ھو جاتا اور اوسکا رنگ بدل جاتا ھی پتلیان پھیلجاتی یا بیضاوی شکل کی ھوجاتی ھین اور آنکھہ کا ڈھیلہ سخت معلوم ھوتا ھی اور کاھی آنکہ کے سامنے بجلی چمکتی ھوئی معلوم ھوتی ھی اور آدمی بہت جلد اندھا ھوجاتا ھی اور کبھی یہہ مرض ایک آنکھہ سے دوسری مین بھی منتقل ھوجاتا ھی • علامات مزمن • علامات مذکورۂ بالا آھستہ آھستہ شروع ھوتی ھین اور درد بھی بہ نسبت حاد کے کم ھوتا ھی اور رفتہ رفتہ اور کورائڈ طبقات کے مابین رطوبات جمع ھوجاتی ھین جس سے آنکھہ کی بلوری رطوبت اور پتلی باھر کو نکلی ھوئی معلوم ھوتی ھی زان بعد سوزش آئیرس اور کارنیا مین ھوتی ھی اور

اخیر کو آنکھہ کی بلوری رطوبت سفید هو جاتی هی • علاج • اسمین استعمال فصد اور بلسٹر اور مرکبات پارہ کا مضر هی صرف مریض کی قوت اور صحت کو محفوظ رکہین اور جب آنکھہ زیادہ تنگ هوئی معلوم هو تو عمل جراحی کرین اور چونکہ یہہ مرض بهی جراحی سے علاقہ رکهتا هی اسواسطے اسکے بهی بیان مفصل کو ترک کیا •

ایمیروسس Amaurosis یہہ وہ مرض هی جس سے کہ عصب نورانی کے فعل بصری مین فتور هو جاتا هی جسکی جہت سے آدمی کم و بیش اندها هو جاتا هی • پتهالوجی • آنکہ کے سب طبقات حالت اصلي پر هوتے هین اور فاعل اپنے فعل مقررہ کرتے هین مگر عصب نورانی اپنے فعل مخصوص کے قابل نہین رہتا یعنے دور و نزدیک کی چیزون کی شبیہ کو اپنے مبداء خاص مین کہ دماغ هی نہین پہنچا سکتا یا رتنا پردہ جو اوسی عصب نورانی سے ترکیب پایا هوا هی روشني کو دماغ تک نہین لیجا سکتا یا اگر عصب نوراني اوس شبیہ کو جو ظاهرا محسوس هوتی هی دماغ تلک پہنچاوے مگر دماغ ضعف اور فتور باطنی کي جہت سے اوس روشني کو اپنے مین نہ لے سکے تو ان تینون صورتون مین آدمی کم و بیش اندها هوجاتا هی • اسباب • دباؤ یا تبدیلی کا ساخت دماغ مین واقع هونا جیسا کہ سوزش اور نرمی اور سختی اور گهٹ جانا یا بڑہ جانا اپني قدر حیثیت سے اور کبهی یہہ مرض آنتون مین کیڑے پڑجانے یا دانت مین کیڑہ لگجانے کی جہت سے حادث هوتا هی • علامات • آدمي کی هیئت اور بشرہ اور چال سے نابینائی ثبوت هوتی هی اور اوسکا پاؤن بے اندازہ پڑتا هی هرچند کہ مریض غور کرتا هی لیکن اوسکي آنکهون سے کسي خاص شے کا دیکهنا ثابت نہین هوتا پتلیان آنکهہ کي پهیلی هوئی اور بیحرکت هوجاتی هین ابتداء روشني مین کسی خاص چیز کی طرف غور کرنے سے دهندلا دکهائی دیتا هی اور گاهے ایک چیز دو نظر آتی هی یا کبهی ساری آدهی دکهلائی دیتی هی اور سیاہ سیاہ نقطے انکهون کے آگے اوڑتے هوئے معلوم هوتے هین اور اس مرض کی ایک قسم کو همیری لوپیا یعنے شب کوری کہتے

هین جنکی کیفیت یهه هی که مریض کو صرف روشني مین نظر اتا هی لیکن تاریکي یا کسیقدر اندهیرے مین مطلق نهین دکهلائي دیتا • علاج • چونکه یهه مرض مختلف الاسباب هی اسی جهت سے اسکے علاج کے بهی قاعدے مختلف اور مشکل هین اسواسطے اسباب کے دریافت کرنے مین خوب سعي کرین اور مریض کی صحت کلي کا خیال رکهین اگر پیٹ مین کیڑہ پڑجانے یا دانت مین کیڑا لگجانے کي جهت سے هو تو اونکے دفع کرنے سے مرض بهی دفع هوجاتا هی اور جب سوزش کے باعث سے هو تو مریض کو راحت اور ارام سے رکهین گرم حمام کراوین اور غذاے لطیف اور سریع الهضم دین اور جب ضعف اعصاب کی جهت سے هو تو مرکبات فولاد اور سنکونا بارک اور عمده غذا اور ٹهنڈے پانی سے نهانے کا استعمال مفید هی اور اس حالت مین کچله کا جوهر دینے سے فائده هوتا هی اور گاهے بجلی کنپٹی پر لگانا فائده بخش هی لیکن کچله کا جوهر اور بجلي بهوشیاری تمام مستعمل کرین کیونکه اگر انکے استعمال مین هوشیاری نکیجاویگی تو بجاے فائدے کے نقصان هوگا اور کبهی کان کے پیچهے یا گدی مین یا سرپر بلسٹر لگانا مفید هوتا هی • امپیر ڈویزن • جبکه بصارت مین کسیقدر ضعف آجاوے تو امپیرڈویژن کهتے هین اور اوسکي کئی قسم هین • اول مسی والی ٹین ٹس • علامات • آنکهون کے آگے سیاه سیاه نقطے اوڑتے هوئے نظر آتے هین اور یهه اس سبب سے هوتا هی که چهوٹی چهوٹی چیزون کا سایه آنکهه کے نورانی عصب کے پرده پر پڑتا هی یهه علامت کچهه خراب نهین هی لیکن گاه گاه علامات مزمنه دماغ سے اس مرض کا لحوق ثبوت هوا هی اور ایک قسم وه هی جسمین کوئی چیز آنکهون کے آگے قایم رهتي هی اور جسکو فکسڈ اسپائٹس کهتے هین عروض اسکا بسبب زوال حس کسی حصه نورانی عصب کے پرده کے هی • مایوپیا • یهه وه مرض هی جس مین که دور کی چیز یعنے باره انگل کے قریب کی نهین دکهائی دیتی اور یهه مرض کارنیا یا آنکهه کی بلوری رطوبت یا ان دونو کے زیاده محدب

هونے سے لاحق هوتا هی اور کبھی تو پیدایش سے اور گاھے بہ تدریج اور کبھی دفعتا عارض هوتا هی • علاج • دونوں آنکھوں میں مجوف شیشہ کی عینک بموجب درجہ کے لگاویں یعنے ایسی عینک جسکے آنکھہ پر لگانے سے بخوبی نظر آوے اور کبھی اس مرض میں آئیوس پردہ سکھڑ کر پتلی چھوٹی هوجاتی هی اسکے واسطے بلاڈانا کا لیپ آنکھہ کے گرد کرنا بہت مفید هی • پرس بالو پیا • یہہ مرض برعکس مرض مذکورہ بالا کے هی یعنے اس میں دور کی چیز خوب نظر آتی هی لیکن نزدیک کی کم یہہ مرض سن ضعیفی میں اکثر لاحق هوتا هی • اسباب • کارنیا کا چپٹا هونا یا آنکھہ کی آبی رطوبت یا شیشی رطوبت کا کم هوجانا یا ان رطوبتوں کا کم پیدا هونا اور آنکھہ کی بلوری رطوبت کے کم محدب هونے سے بھی یہہ بیماری عارض هوتی هی • علاج • اسکے لئے محدب شیشے کی عینک دونوں آنکھوں میں لگاویں اور تیز روشنی سے پرهیز کریں اسمیں آئیوس کشادہ هوتا هی اور پتلی مرض سابقہ کی نسبت پھیلی هوتی هی اسلئے ادیون کا ضماد اطراف چشم میں لگانا مفید هی • اسقھی نوپیا • یہہ بیماری غریب اور محتاج آدمیوں کو بباعث نہ ملنے عمدہ غذا کے هوتی هی اور اراذل عمروالونکو زیادہ غور کرنے سے واقع هوتی هی • علامات • کسی چیز کو زیادہ دیکھنے اور غور کرنے سے آنکھوں کے تلے اندھیرا آ جاتا هی اور آنکھیں دکھنے لگتی هیں اور تھوڑی دیر کے بعد علامات مذکورہ زایل هو جاتی هیں اور آدمی اچھا هو جاتا هی • علاج • مقوی ادویہ اور اغذیہ دیں اور آرام و آسایش سے رکھیں اور کسی خاص طرف غور کم کریں اور چل پھر کر تفریح طبع کریں • کلرڈ بیلائینڈنس • اسمرض میں مریض کو سفید اور سیاہ کے ما سوا کسی رنگ کی تمیز نہیں هوتی یعنے هر ایک شے کو مریض سفید یا سیاہ هی جانتا هی اور لحوق اسکا یا تو پیدایش سے هوتا هی اور گاهی سر میں سخت چوٹ لگنے سے هو جاتاهی اصل میں یہہ مرض لا علاج هی •

Pyæmia

پائی میا

یہہ وہ مرض ہی جسمین عضلاتون کے اور جلد کے نیچے کی خانہ دار جہای مین پیب پائی جاتي ہی اور کاسے اندرونی اعضا مین بھی یہہ پیب ایک تھیلی مین جمع ہوجاتي ہی لیکن اکثر مقامات ذیل یعنی ران اور گردن اور شانہ اور سینہ میں بطور دنبل جمع ہو جاتی ہی * علامات * ابتدا مین علامتین مثل دنبل کے ہوتی ہین یعنی جسجگہہ کہ جمع ہوتي ہی وہان پر پہلے جلن اور سوجن اور سختي اور درد ٹپک کے ساتھہ ہوتا ہی اور جب پیب پڑ جاتي ہی تو علامات بالا کم ہو جاتي ہین اور اسمرض کی خراب قسم مین جگر اور پھیپڑہ مین بھی پیب پڑ جاتي ہی اور ہمیشہ اسکے ہمراہ خراب بخارکی علامات پائي جاتي ہین * اسباب * اسکا سبب بخوبي تحقیق نہین ہوا لیکن بعض اطبا یہہ خیال کرتےہین کہ خون مین پیب کے داخلے جمع ہونے سے لاحق ہوتا ہی یہہ رائے حال کے تجربہ سے پای ثبوت کو پہونچا ہی * علاج * اصول علاج یہہ ہین کہ خون کو صاف کرین اور فاسد خون کو امعاء اور جگر سے اخراج کرین اور قوت مریض قایم اور بحال رکھین * صحت قایم رکھنے کے لئے حار دوا اور غذا دین اور اگر احتراز نہو توشراب برانڈي کا دینا بھي مفید ہي اور اخراج خون فاسد کے واسطے کیلومل کے ہمراہ جلاب دین * دفعیہ درد کے لئے افیون کھلاوین اور اگر کسی خاص جگہہ دنبل ہوجاوے تو اوسمقام پر گرم پانی سے سینک کرین اور گرم پلٹس باندھین اور جب پیب پڑجاوے تو اسکو نشتر سے کھولدین * تشنگی کی حالت مین برف کا پانی پلاوین اور جیسی جیسی علامات ظاہر ہوتی جاوین اونکے موافق معالجے ہون اور اگر سانپ کے کاٹنے سے یا تشریح کرنیکے اوزار سے زخم ہوجاوے تو مناسب ہي کہ اس جگہہ کے اوپر ذرا کھینچکر ڈورہ باندہ دین اور پھراس سم کو منہہ سے چوس کر تھوک دین اور کاسٹک دوا سے اس مقام کو جلاوین *

قسم اول کی دوسری فصل •

لاپراسی Leprosy • عوام مین اسکو جذام (۱) کہتے هین هند مین یهه مرض اکثر هوتاهی اور اسکی دو قسم هین ایک ٹیوبر کیولر • دوسری انس تهی ٹک • علامات قسم اول کی • ایک عجیب طرحکی کمزوری اور سستی هوتی اور کاهي بخار سے شروع هوتاهی مگر اکثر آهسته آهسته بغیر کسی ظاهري علامات کے لاحق هوتا هی • اس قسم مین اول سرخ سیاهی مایل دهبے غیر منتظم جلد پر نکل آتے هین اور سطح انکی صاف اور چکنی هوتی هی اور جهان یهه دهبے نکلتے هین اوس جگهه کی حس زایل هوجاتی هی اور کاهے اون مقامون پر درد هوکر حس جاتا رهتا هی تهوڑے عرصه بعد یهه سرخ دهبے بهورے اور سخت اوبهارونکی مانند هوتے هین اور یهه اوبهار مختلف مقدار یعنے دانه نخود سے لیکر بیضه کبوتر کی برابر تک مختلف جگهونمین دیکهے جاتے هین لیکن اکثر ناک کان اور منهه اور حلق اور ڈانسل گلٹیونکی لعابدار جہلی مین اور پانون مین نمودار هوتے هین اس کیفیت سے یهه مرض بهت دنون تک قایم رهتا هی بعده ان اوبهارون مین سوزش هوکر پیپ بد بودار خارج هوتی هی اور زخم پڑ جاتے هین اور اگر هاتهه پانون کی اونگلیون مین هون تو وه سڑ کر گر پڑتی هین اور کبهی یهه مرض ناک کی هڈیان اور کریان اور پهیپڑه تک پهیلتا هی • دوسري قسم کی علامات • ابتدا مین بڑے بڑے آبلے جسم پر پڑجاتے هین اور اونکے اچهے هونیکے بعد اوس جگهه کا رنگ سفید هو جاتا هی اور گورے آدمی مین یهه رنگ بهورا دکهلائی دیتا هی • اولا یهه آبله هاتهه پانو اور بازو مین دکهلائي دیتے هین اور چهره اور دهڑ مین اخیر کو ظاهر هوتے هین جس جگه پر یهه آبله نکلتے هین اوس مقام کے روئین گرجاتے

(۱) جذام لفظ جذم سے نکلا هی جسکی معنی کاٹنے کے هین اور چونکه اِس مرض مین اعضا قطع هوجاتے هین اِس سبب سے یهه نام رکها گیا •

هین اور وہ جگھہ بے حس ہو جاتی هی اوائل مرض مین ورم نہین هوتا هی لیکن ترقي کي حالت مین هاتھہ پانونکي ارنگلیان موج هوجاتي هین اور انمین زخم اور سڑن هوکر گرپڑتي هین اور بھر وہ زخم اچھا هوجاتا هی • اکثر س مرض مین گلے مین بھي زخم ہو جاتے هین جس سے آواز بیٹھہ جاتی هی بعد چند سال کے مریض مرض اسہال اور پیچش مین مبتلا هوکر جان بحق تسلیم کرتا هی • کیفیت اور حقیقت اس مرض کی یہہ هی کہ خون کے فاسد هوجانے سے لاحق هوتا هی • علاج • مقوی دوا اور غذا سے تخفیف تو هوتی هی لیکن صحت کلی حاصل هونا في‌الواقع مشکل هی تخفیف کے واسطے فولرز سلوشن کا استعمال بہت مفید هی اور عشبہ کے جو شاندہ اور آیوڈایڈ اف پٹاسیم سے بھی فائدہ هوتا هی اور چال مُگری کا تیل یا کار بولک ایسڈ کا کھلانا اور اوسکا مرہم زخم پر لگانا بھي بہت فائدہ بخش هی اور نسخہ ذیل بھي بہت مفید اور مجرب هی • نسخہ • سنکھیا ایک گرین مدار (۱) اور سیاہ مرچ کا سفوف اور رب چرئیتہ یا جنطیانا بارہ بارہ گرین ملاکر بارہ گولیان بناوین اور ایک ایک گولی صبح اور شام کچھہ کھانے کے بعد کھلاوین خالي معدہ مین سنکھیا کا استعمال بعض کے نزدیک مضر هی (۲) •

Hydrophobia.

هیڈرو فوبیا (۱)

• علامات • ایک مہینے سے اٹھارہ مہینے کے درمیان بعد کاٹنے دیوانہ کتے کے سوزش درد مقام کاٹنے مین شروع هوتا هی اور بعد اسکے ٹیس کا درد اوسجگھہ کے اعصاب

---

(۱) مراد اس سے درخت مدار کی جڑ کي چھال کا سفوف هی •
(۲) گرجن تیل کا مالش اور اوسکا کھلانا حال کے تجربہ مین بہت مفید پایا گیا هی •
(۱) وہ عارضہ هي جو دیوانہ کتے کے کاٹنے سے هوتا هی •

مین اوپر چڑھتا ہوا معلوم ہوتا ہی اور کبھی ایسا ہوتاہی کہ بعد چند گھنٹہ یا دن کے مختلف اعضا مین درد معلوم ہوتاہی اور ایک طرح کی سختی و کھچاوٹ گردن و گلے مین محسوس ہوتی ہی اور مریض مدھوش و سست رہتا ہی اور نیند نہین آتی اور خواب مین ڈرکر چونک پڑتا ہی بہرکیف کسیطرح سے ہو بڑی علامت یہہ ہی کہ پانی یا کسی اور چیز کے پینے مین بڑی دقت ہوتی ہی یہان تک کہ پانی کے ایک برتن سے دوسرے برتن مین اونڈیلنے کی آواز جو ہوتی ہی اوسکے سننے سے یا پانی منہہ مین ڈالنے سے مریض ڈرتا ہی اور دم اوسکا گھٹنے لگتا ہی اور تشنج ہوجاتا ہی یعنے چہرہ کی ہیئت عجیب طرحکی خوفناک ہوجاتی ہی اور بھوین کھچ جاتی ہین اور آنکھین وحشیونکی سی نکل آتی ہین اور روشنی اور آواز کی برداشت نہین ہوتی اور تشنگی بدرجۂ کمال ہوتی ہی اور زبان خشک اور جسم گرم ہوتا ہی اور عجیب طرح سے چلاکر مریض باتین کرتاہی اور کھانسنے یا تھوکنے مین بھونکنے کی سی آواز آتی ہی اور کبھی جنون اور بیچینی اور تشنج ہوتا ہی اور بعد لاحق ہونے ان سب علامات کے دو سے آٹھہ روز کے درمیان مین مریض جان بحق تسلیم کرتا ہی • ایسے مریض کا تھوک کسی دوسرے آدمی کے چھلے ہوئے مقام پر نہ لگے کیونکہ اس باعث سے مرض مذکور کے ہونے کا احتمال ہوتا ہی • انجام • بعد عارض ہونے سب علامات کے ہمیشہ موت ہی • علاج • اصول علاج یہہ ہین کہ کتے کے زہر کواثر نکرنے دین اور خراش گلے کا دور کرین اور علامات اعصابی کو کم کرین واسطے نہونے اثر زہر کے بعد کاٹنے کتے کے اگر ممکن ہو تو فوراً اوس مقام کے گوشت کو کاٹ ڈالین یا چیر دین تا کہ خون وہان کا نکل جاے اور بعد اسکے کاسٹک یا گرم لوہے سے اوس مقام کو داغدین اور اگر داغ کرنے کی کوئی چیز اوسوقت مہیا نہو تو کپڑے سے کاٹنے کے مقام کے اوپر کی جانب خوب کسکر باندھدین بعد اسکے اوس مقام کو چیرکر منہہ سے خون خوب چوس کر تھوک دین • واسطے دور کرنے خراش

گلے کے برف کا ٹکرا منھہ مین رکھین اور واسطے کم کرنے علامات اعصابي کے مسکن اور مخدر ادویہ بمقدار زیادہ دیوین * ملفائٹ اور ھائي پوسلفائٹ آف سوڈا اور میگنیشیا کا کھلانا یا بذریعۂ پچکاري کے استعمال کرنا حال کے اطبا مفید بتاتے ھین مگر ابتک ایسی دوا نہین ملي ھی جس سے علامات مذکورہ بالکل زائل ھو جارین اور اگر کچھہ فایدہ ھوتا ھی تو چرس اور ھیڈریٹ آف کلوریل سے *

* قسم اول کی تیسری فصل *

پرپیورا Purpura * اسکی دو قسم ھین * ایک پرپیورار (۱) سمپلکس * دوسری پرپیورا ھموراجیکا (۲) * علامات پہلی قسم کی * بعد خفیف بیچینی اور دوران سر کے چھوٹے چھوٹے گول گول سرخ رنگ کے چکتے جسم پر ھونا خصوصاً رانون اور پیرون پر بعد چند دنون کے یہہ چکتے آھستہ آھستہ مرجھا کر جاتے رھتے ھین اور اسکے قایم مقام نئے نئے نکلتے ھین اور اس مرض مین چندان صحت مین فتور نہین ھوتا اور مرض تین سے چار ھفتہ تک رھتا ھی اور کبھي کبھی برسون * اسباب * خوب متحقق نہین ھوا مگر خون کا فاسد ھونا قیاس کیا گیا ھی * علاج * مقوی ادویہ و اغذیہ اور ملین دواؤنکا استعمال کرین * علامات دوسري قسم کی * نقاھت اور اعضا شکنی اور درد کمر ھونا اور بڑے بڑے چکتے یا خونی آبلہ جسم مین پڑنا اور مسوڑے اور نتھونون سے خون نکلنا اور مسوڑونکا سوج جانا اور پنڈلیون کے گوشت مین بسبب جمنے خون کے سختی ھونا اور نبض متواتر ھونا * اسباب * مرطوب جگھہ اور خراب ھوا مین رھنا اور بدن کو غلیظ اور کثیف رکھنا اور مشھور سبب یہہ ھی کہ ایک ھی طرحکی تھوڑی اور خراب غذا جسمین نباتی ترشی نہو کھانا * علاج * چونکہ مریض کو ضعف اور نقاھت ھوتی ھی اس لحاظ سے مقوی اور حار ادویہ اور اچھی غذا

---

(۱) یعنی خفیف * (۲) یعنی خونی *

مستعمل کرین اور ایک چمچه عرق لیمو تین چار مرتبه دنمین دیوین اور آلو کی ترکاری کهلاوین • اور اگر خون کسی اندرونی اعضاء سے جاری هو تو تارپین تیل کم مقدار بار بار دینا چاهئے اور گیلک یسڈ اور سلفیورک ایسڈ کا استعمال کرین • مریض کو اچهی جگهه مین رکهین اور مرکبات فولاد کونین کے همراه ملاکر کهلاوین •

Scurvy

• اسکروي •

یهه مرض جهازی آدمیونکو اکثر هوتا هی اور گاه گاه اورونکو بهی خصوصًا ایک قوم هنود کو جو سبز ترکاریون کے کهانے سے پرهیز رکهتے هین اور درد کمر اور بیچیدنی هونا خصوصًا رات کو اور ذرا سی محنت و مشقت مین سینه کا دهڑکنا اور دم اوکهڑنا اور چهرے کا چمڑا سیتها اور رنگ اوسکا پهیکا هونا اور نبض کبهی متواتر ا رکبهی غیر متواتر هونا اور مسوڑون مین ورم اور سرخی اور مسام هونا اور اوسکو دبانے سے خون نکلنا اور آخر کو دانت کا گر جانا اور کسی جگهه جسم مین خفیف سوزش هونے سے خراب زخم هوجانا اور جوڑ بندونکا سوجنا اور سخت هوجانا اور پنڈلیون کے گوشت سخت اور اوس مین درد هونا اور قبض یا اسهال هونا پیشاب سرخ رنگ اور کبهی خون آمیز هونا جسم کا لاغر هونا اور مسوڑه اور ناک اور کان اور معده اور گاه گاه پهیپڑه اور مثانه سے خون نکلنا اور بهوک اور هوش و حواس مین کسیطرحکی تبدیل نهونا • اسباب • سرد ملک مین رهنا اور کپڑے اور پانی کا کم ملنا اور جسم کا غلیظ اور کسیف رکهنا اور خراب هوا کی آمد و رفت رکهنا اور مشهور سبب اس بیماری کا اوس گوشت کا کهانا هی جو نمک مین رکها هو اور نکهانا اون ترکاریونکا جوکه تازه اور سبز هون اور جسمین نباتی ترشي هو مثل انگور اور گوبهی اور لیمو و غیره • تشخیص • خراب بخار اور اس بیماری مین فرق یهه هی که اس بیماری

میں بخار نہیں ہوتا اور ہوش و حواس بجارہتے ہیں اور یہہ بیماری آہستہ آہستہ شروع ہوتی ہی اور بہت دنوں تک رہتی ہی اور اکثر جہازی آدمیونکو لاحق ہوتی ہی اور اوسکا چھوت دوسرے آدمیونکو نہیں لگتا اور پرپیورا ہمواجیکا اور اس بیماری سے کچھہ چندان فرق نہیں ہی مگر بذریعہ علامات مذکورۂ بالا کے کچھہ تمیز ہوسکتی ہی * انجام * اگر مریض کو سبز ترکاریاں اور وہ نباتی چیزیں جسمیں ترشی ہو خصوصاً لیمو میسر ہو اور مرض بھی زیادتی پر نہو تو انجام اچھا ہی اور برخلاف اسکے خراب ہی * علاج * اصول علاج یہہ ہیں کہ جس غذا کے نکھانے سے یہہ مرض لاحق ہوا ہی وہی غذا بکثرت مریض کو دینی چاہئے اور خراب علامات کو دور کرنا چاہئے واسطے غذا کے سبز ترکاریونکا کھلانا مثل گوبھی شلجم گاجر آلو و غیرہ اور ترش میوہ جات دینا مثل رنگترہ چکوترہ لیمو و غیرہ ضرور ہی اور اگر نقاہت بشدت ہو تو شراب بیر عرق لیمو کے ساتھہ دینا مناسب ہی اور قبض ہو تو تمر ہندی کو بجائی اور ملینات کے دینا مناسب ہی یا کریم آف ٹارٹر یا سلفیٹ آف سوڈا کو دیویں اور اس مرض میں یہہ نسخہ مجرب ہی * نسخہ * عرق لیمو آدھی چھٹانک شکر آدھی چھٹانک دونونکو ملاکر چھانکر تین مرتبہ دن میں دیویں اگر اس مقدار سے فایدہ معلوم ہو تو اس سے زیادہ مقدار میں دیویں * افیون واسطے نیند لانیکے دیتے ہیں اور مرکبات فولاد کا بھی استعمال واسطے مقوی کے کرتے ہیں اور واسطے دفع کرنے خراب علامات کے یہہ تدبیریں کرنی چاہئے اگر مسوڑوں میں زخم ہو تو ایلم کی کلی کراویں اور اگر مفاصل میں درد زیادہ ہو تو افیون کھلاویں اور سانس مشکل سے لیجاوے تو حار ادویہ مثل سلفیورک ایتھر ساتھہ کافور کے ملاکر دیویں اور پنڈلیوں کے گوشت میں سختی یا کھچاوٹ ہو تو گرم پانی سے سینکدیں اور کافور کے تیل کی مالش کراویں اور اگر زخم جسم پر ہو جاوے تو مرہم زنگار کا پھایا لگاویں *

Rachitis

ریکائیٹس (۱)

۱- کو انگریزی میں ریکیٹس کہتے ھیں • علامات • یہہ بیماری لڑکونکو ھوتی ھی اور اس مرض میں خاکی اجزاء ھڈی کے کم ھوتے ھیں جس سے ھڈی کی پیدایش اور اوسکی نشو و نما میں فتور واقع ھوتا ھی یعنی دانت دیر میں نکلتا ھی اور جب نکلے تو جلد ھلنے لگتا ھی اور اس میں کیڑے لگ جاتے ھیں اور نرم تالو اور میوں کھوپڑي میں سختی نہیں آنے پاتی اور سر بڑھجاتا ھی اور پیشانی اور سینہ کے بیچ کی ھڈی اونچی ھوجاتی ھی اور بغل کی ھڈیاں دب جاتي ھیں اور جوڑ بند سوج جاتے ھیں اور لنبی ھڈیاں جسم کی نرم ھو جاتی ھیں اور جب مرض بڑھتا جاتا ھی تو بسبب بوجھہ جسم کے تمام ھڈیاں خصوصاً ریڑھ اور پیر کي خم کھا جاتی ھیں اور مریض کبڑا ھو جاتا ھی اور جب چلتا ھی تو عجب ھیئت ھوتي ھی اور چلنے پھرنے میں پاؤں لڑکھڑاتا ھی اور ھوش و حواس میں کچھہ نقصان نہیں ھوتا یہہ مرض نو مہینے یا دوبرس کی عمر کے بعد ھوتا ھی • اسباب • اسکرافیولس ڈائیتھیسس کا ھونا • خراب غذا کھانا • غلاظت اور خراب ھوا میں رھنا • کیفیت اور حقیقت اس مرض کي یہہ ھی کہ بسبب ناقص ھونے ھضم اور کم پہنچنے فاسفیت آف لائم کے اعضا میں ھڈیوں میں سختی نہیں ھونے پاتي • انجام اچھا ھی گو کہ مریض مرتا نہیں مگر بد شکل اور بد ڈول ھو جاتا ھی • علاج • اچھی غذا کا کھانا اور اچھی ھوا کا مکان میں گذر رکھنا اور جگھہ کو غلاظت سے صاف رکھنا اور نمک کے پانی سے غسل دینا اور مقوی ادویہ خصوصا مرکبات فولاد کا استعمال رکھنا اور قبض معدہ کو دور کرنا

---

[۱] یعنی ھڈی کی نرمی •

اور واسطے رفع خمیدگی اعضا کے کھپاچی و غیرہ کا باندھنا نہایت مفید ھی اور سیرپ فری فاسفیڈس کا استعمال بھی بہت مفید ھی *

Bronchocele

بران کو سیل یعنے گھیگا

واضح ھو کہ اس مرض مین تھائی راید گلینڈ یعنے حنجرہ کی اوپر کی گلٹی مین رطوبت جمع ھوکر حد سے زیادہ بڑھجاتی ھی اور اوس گلٹی کے اطراف کی خانہ دار جھلی بھی دبیز ھو جاتی ھی اور یہہ مرض خاص خاص ملکون مثل نیپال و غیرہ کے اطراف مین ھوا کرتا ھی اور سبب اس بیماری کا بخوبی تحقیق نہین ھوا مگر بہ نسبت مردون کے عورتونکو زیادہ لاحق ھوتی ھی * علامات * تمام گلٹی مذکورۂ بالا یا اوسکے خاص کسی لوتھڑے مین ورم آھستہ آھستہ شروع ھوتا ھی بعد اسکے ورم مذکور زیادہ ھوکر جبڑا و گردن تک پھیلجاتا ھی اور یہہ سوجن اولا سخت اور لچکدار بعدہ ملایم ھوتی ھی اور جب یہہ گلٹی پھولکر بہت بڑی ھوجاتی ھی تو بہ سبب پہچنے دباؤ اوپر قصبۃ الریہ کے دم گھٹنے لگتا ھی اور کبھی اس سے شہرگ و غیرہ بھی دب جاتی ھین * علاج * ایوڈین کا مرھم یا اوسکی شراب اوپر گلٹی کے لگائین اور کھانے کو ایک دو گرین آئی اوڈاید آف پٹاسیم دن مین دو یا تین دفعہ دینٓ اور اگر مریض قوی ھو تو جونکین اوپر ورم کے لگائین مگر سب سے بہتر علاج یہہ ھی کہ اگر ممکن ھو تو اوس ملک کا رھنا جس مین یہہ مرض ھوا کرتا ھی چھوڑدین اور فی الحال ضلع گورکھپور کے اطراف مین جہان یہہ مرض بکثرت ھوا کرتا ھی مرھم ذیل کے استعمال سے قریب ساٹھہ ھزار بیمارون کے جو اس مرض مین مبتلا تھے صحت اور شفا پائی * نسخۂ مرھم * ڈیڑہ سیر چربی بکری یا گاے کی پگلاکر صاف کرین جب وہ ٹھنڈی ھوجاے تو ۹ ڈرام بن آئیو ڈاید آف مرکری کے باریک سفوف کو

اوس چربی کے ساتھہ خوب کھرل کریں یہاں تک کہ دونوں ایکذات ہوجائیں
مگر احتیاط رکھیں کہ دھوپ میں نہ کھرل کریں بلکہ سایہ میں جب یہہ
مرہم اس ترکیب سے تیار ہوجاے تو چاہئے کہ موسم سرما میں آفتاب نکلنے
کے ایک گھنٹہ بعد مرہم مذکور کو ہاتھی دانت کے چمچے یا بانس کی چوڑی
لکڑی سے گھیگھے کے اوپر لگاکر دس منٹ تک اوسکی مالش کریں اسکے بعد
مریض کو آفتاب کی شعاع میں دو بجے کے قریب تک بٹھلاویں زاں بعد اوس
مرہم کو دوبارہ ہلکے ہاتھہ سے گھیگھے کے اوپر لگا کر مریض سے کہدیں کہ تین روز تک
برابر یہہ مرہم اسیطرحپر لگا رہے کسیطرح زایل نہو نے پاوے اگر ان تدابیر سے
مرض کی صحت میں کچھہ کسر باقی رہجائے تو پھر سال آیندہ کے جاڑے کے
موسم میں یہی تدبیر کریں جسسے صحت کلی اور شفاے کافی خدا کے فضل سے
حاصل ہوگی *

قسم اول کی چوتھی فصل

Aphthæ

افتھا

یہہ وہ مرض ہی جو لڑکونکی اکثر زبان پر چھوٹے چھوٹے دانے سرخ یا سفید
رنگ کے نکلتے ہیں جس سے چبانے یا نگلنے یا سانس لینے میں دقت
ہوتی ہی اور کبھی کبھی یہہ دانے تبدیل ہوکر خراب زخم ہو جاتے ہیں
اور کبھی یہہ مرض جوان آدمی کو بھی ہوتا ہی اور اس بیماری کے ساتھہ
بخار اور قلت اشتہا اور بیچینی اور دودھ پینے میں دقت اور کبھی قے اور اسہال
اور مونہہ سے اخراج رال ہوتا ہی اور اسباب اس مرض کے یہہ ہیں کہ لڑکپن کا
ہونا اور ضعف و نقاہت و خراش دہن و معدہ کا لاحق ہونا اور خراب غذا
کھانی اور خراب ہوا میں رہنا اور اصول علاج اسکے یہہ ہیں کہ مونہہ کی
سوزش اور رطوبت اور زخم کو دور کریں اور صحت کو بحال رکھیں واسطے دور

کرنے سوزش کے مہنہ کو گرم پانی اور دردہ اور آش جو اور گوند کے پانی سے بار بار دھوئین اور اگر سوزش کی زیادتی ہو تو گال مین ایک دو جونک لگاوین اور واسطے خارج کرنے رطوبت کے حار ادویہ لگائین یا اسکی کلی کرائین اور یہہ نسخہ نہایت مجرب هی • نسخہ • سہاگہ ایک ڈرام شہد ایک اونس اسکو ملاکر چہالون پر لگائین اور زخم هوگیا هو تو پہٹکری کی کلی کرائین یا اسکو زخم پر لگائین • جب ایک قسم کی نباتات یعنی سفید کائی زبان پر پیدا هو تو سلفاٹ آف سوڈا ایک ڈرام کو ایک اونس پانی مین ملاکر چہالون پر لگاوین جس سے ایک دن رات مین یہہ مرض جاتا رهتا هی اور واسطے قایم رکہنے صحت کے ملینات ادویہ یعنی شیرخشت یا روغن بیدانجیر یا کم مقدار گریگری پوڈر سے معدہ اور امعاء کو صاف رکہین اور خراب غذا سے پرهیز کرین اور اگر بخار اور بیچیدگی هو تو گرم پانی سے غسل کرائین اور اگر زخم سڑجائے اور ضعف و نقاهت بشدت هو تو حار ادویہ مثل ایمونیا اور شراب اور کونین وغیرہ کے دین اور مقوی اغذیہ کہلائین اور جاے سڑن پر کلورائڈ آف لایم یا کاربولک اسڈ کے پانی سے دهوئین یا کاسٹک لگائین •

Intestinal worms

• انٹسٹینل ورمز یعنی پیٹ کے کیڑے •

کیڑے جوکہ امعا مین پیدا هوتے هین تین طرحکے هین ایک کینچوا جسکو لاطینی مین آیس کیریس لمبری کائیڈیس اور انگریزی مین رونڈ ورم (۱) کہتے هین • دوسرا چنچنا جسکو لاطینی مین ایس کریس و رمیکیولایرس اور انگریزی مین تهریڈ ورم (۲) بولتے هین • تیسرا کدو دانہ

(۱) عربی مین اسکو حیات کہتے هین • [۲] اسکو عربی مین اطبا دیدان کہتے هین •

جسکو لاطینی مین تینیا اور انگریزی مین تیپ وارم (۳) کہتے ہین
علامات اول قسم کی • ایک عجیب طرحکی بیکلی اور کبھی خفیف درد پیٹ مین ہوتا ہی اور شکم کے اوپر سختی اور سوجن ہوتی ہی اور پاءخانہ تھوڑا سا بامیزش آنون اور کبھی مروڑے کے ساتھہ آتا ہی اور پیشاب کرتے وقت سوزش اور چنک ہوتی ہی اور بھوک اکثر زیادہ ہوتی ہی اور زبان میلی رہتی ہی اور ناک اور مبرز مین خارش ہوتی ہی اور خواب مین مریض دانت پیستا ہی اور منہہ سے تھوک بہت آتا ہی اور لڑکونکو اکثر خراب بخار یا تشنج یا علامتین بائیگولہ وغیرہ کی اسکے سبب سے عارض ہوتی ہین اور یہہ کیڑے براز کی راہ اور کبھی قی کے ساتھہ نکلتے ہین اور مسکن ان کیڑون کے چھوٹی آنتین ہین اور اونکی تعداد اور درازی کچھہ معین نہین کبھی شمار مین کم کبھی زیادہ گاہی بہت دراز گاہی پست و چھوٹے ہوتے ہین اسباب • اکثر ضعیف لڑکون کے امعا مین بسبب ضعف ہضم اور کھانے غذاے ثقیل اور میوہ جات خام اور پینے خراب پانی کے یہہ کیڑے پیدا ہوتے ہین • علاج • اصول علاج یہہ ہین کہ کیڑونکو قتل اور خارج کرین اور اونکی پیدایش کو روکین اور صحت مریض وافعال امعا کو قایم رکھین • واسطے دفع و خارج کرنے کیڑون کے مسہلات اور قاتل گرم ادویہ کھیلاوین مثل تار پین تیل اور روغن بید انجیر اور کمیلا اور کوسو اور پوست بیخ انار اور کیلومل اور جلیپ وغیرہ کے یا نمک کا پانی یا تارپین کا تیل ساتھہ روغن بید انجیر کے بذریعہ حقنہ مستعمل کرین اور واسطے قایم رکھنے صحت مریض اور افعال امعا اور پیدا نہونے کیڑون کے مسہلات اور ملینات دین اور خراب غذا و پانی سے پرہیز رکھین • سین ٹونین دو گرین سے چھہ گرین تک شکر پندرہ گرین دونو کو ملاکر صبح کو خالی پیٹ مین کھلاوین اور بعد چھہ گھنٹے کے کسٹرائل کا مسہل

[۳] اِسکو عربی مین حب القرع بولتے ہین •

دین دس بارہ روز تک اس دوا کا استعمال کرنے سے مریض اچھا ہوجاتا ہی ٭
علامات دوسري قسم کی ٭ یہہ کیڑے اکثر بڑی آنتون مین علی الخصوص
ریکٹم (۴) مین بکثرت پائے جاتے هین اور صورت اونکی بہت چھوٹی
چھوٹی مشابہ پانی اور سرکہ کے کیڑون کے هوتی هی اور مقعد کے کنارے
مین خراش و خارش بہت هوتی هي اور سواے اسکے کہ یہہ کیڑا پاخانہ کے
ساتھہ نکلتا هی کبھی خود بخود بھی براز کی راہ سے باهر نکل آتا هی اور اکثر
خفیف بخار کے ساتھہ یہہ مرض هوتا هی ٭ علاج ٭ ٹرپین کاتیل ساتھہ روغن
بیدانجیر کے ملاکر پلاوین یا جو کھانیکا نمک هوتا هی اوسکے پانی سے حقنہ
کرین اور کھانیکے واسطے مسہلات و ملینات دوائین دین اور کیڑے کی ایک قسم
خاص بڑی آنتون مین پائی جاتی هی اور چنچنے سے فرق یہہ هی کہ اوسکے
اوپر کا جسم بقدر دو تہائی بہ نسبت چنچنے کے زیادہ اور بہت باریک اور
نیچیکا ثلث دبیز اور کھوما هوا هوتا هی علاج بحسب دستور مذکورۂ بالا
کرین ٭ علامات تیسری قسم کي مثل قسم اول کے هین اور یہہ کیڑے دوطرحکے
هوتے هین ایک وہ کہ جسکی شکل مثل دانہ کدو کے هوتي هی دوسری وہ
کہ جو بشکل چوڑے فیتے کے اور کچھہ گول هوتا هی اور یہہ قسم دوم بہت کم
هوتی هی ٭ یہہ کیڑا چار فٹ سے ۱۰ دس فٹ تک لنبا وگرہ دار مسلسل
بشکل زنجیر هوتا هی اور شکل گرہونکي مثل دانۂ کدو کے هوتی هی اور ایک
ایک گرہ جدا هو کر مقعد کی راہ سے نکلتي هی اور سرا اوسکا تکنا هوتا هی اگر
یہہ سرا پاخانہ کی راہ سے نکل آوے تو جاننا چاهئے کہ سب گرهین اوسکي
نکل آئین ورنہ مریض کے اچھے هونے مین کسر رہجاتی هی ٭ مقام اسکي
پیدایش کا امعاء علیا هی خصوصاً وہ حصہ جسکو ایلیم کہتے هین اور کبھی کل
آنتون مین پایا جاتا هی سبب اسکا هنوز بخوبي متحقق نہین هوا ٭ علاج

[۴) بڑی آنتون کے نیچے کا حصہ جو کہ مبرز سے ملا هوا هی ٭

مثل قسم اول کے هی اور اس ملک میں واسطے اخراج اس کیڑے کے کمیلا
همارے تجربه مین نہایت مجرب پایا گیا هی اور طریقه اوسکے استعمال کا
یہه هی که بمقدار ایک دو ڈرام کے صبح کو کهلاوین اور بعد دو تین گهنٹے کے
روغن بید انجیر کا جلاب دین تاکه کیڑے سب براه براز نکل آوین اور اگر
اس سے کچهه کسر رهجاے تو بفاصله ایک دو روز کے پهر یهي تدبیر کرین اور
جب تلک که سب کیڑے نکل نه آوین ایک ایک دو دو روز کا فصل دیکر یہي
علاج برابر کرتے رهین * کدو دانه کے واسطے میل فرن کا دینا نہایت مجرب
هی * نسخه * اکسٹراکٹ فلی سس لی کیوڈائي ایک ڈرام سے دو ڈرام تک
شربت زنجبیل دو ڈرام میوسیلج تر اگیکنت ایک اونس پانی چار اونس
سب کر ملاکر صبح کو خالي پیٹ مین پلاوین اور بعد چار گهنٹے کے کسٹرائل
کا جلاب دین *

Porrigo

پورائی گو

کوئی شی کائی کي قسم سے یا کیڑے کے قسم سے جلد پر پیدا هونے سے جو
امراض لاحق هوتے هین وه دو طرح کے هین * اول جو نباتات یعنی کائی کي قسم سے
پیدا هوئے سے لاحق هوتے هین اوسکي چهه قسمین هین * ۱ ٹینیا ٹانیوریئس *
۲ ٹینیا فیبدوسا * ۳ ٹینیاڈی کال وینز * ۴ ٹینیا سائی کوسس * ۵ پلانیکا *
۶ کلوازما * دویم وه مرض جو کیڑے کي جهت سے هوتا هی وه دو هین *
۱ اسکے بیز یعنی خارشت * ۲ هرپیز یعنی داد * یہه سب مرض چهوت سے
هوتے هین * ٹینیا ٹانیوریئس کي علامات * یہه مرض مزمن هی جو
چهوت سے هوتا هی اور اس مین چکنے گول گول چهلکے کی مانند هوتے هین
اور روئیں اوس جگهه کے کڑکنے هو جاتے هین اسکو پرائي گو اسکیوٹیولایٹا کہتے
هین * دوسرا نام رنگ ورم هي اور دانے کائی کے روئیون کی ساخت مین

پهیل جاتے هیں یهه اکثر سرپر هوتا هی اور کبهی اور جگهه بهی مثلا گردن اور دهڑ * علامات ٹینڈیا فیوسا کی * یهه اوسی قسم کا مرض هی جو سرپر هوا کرتا هی اس میں گول گول سخت اور زرد رنگ کے کهرنڈ هوتے هیں کهرنڈ کے بیچ میں روئیں هوتے هیں اور شکل اونکی زنبور کے چهتے کی سی هوتی هی اور جب بهت دنون کا هو جاتا هی تو اور جگهه بهی پیدا هوتا هی اور اسکے کهرنڈ سے جهان ٹیکا لگا دیں وهان بهی پیدا هو جاتا هی * علامت تیسری قسم کی * یهه به آسانی تشخیص کی جاتی هی اس میں روئیں جهڑجاتےهیں اور وه جگهه چکنی هو جاتی هی کبهی تمام سرمیں اور کبهی سرکی کسی خاص جگهه پر هوتی هی * چوتهی قسم کی علامت * اس میں روئونکی جڑون میں سوزش هوتی هی اور جڑون سے دانے نکلکر پک جاتے هیں یهه اکثر ڈاڑهیون مونچهون میں نکلتے هیں * پانچوین قسم کی علامات * اسمیں درد اور سوزش سر میں هوتی هی اور روئیں موٹے هو جاتے هیں اور ایک طرح کی سرخ رطوبت نکلتی هی اوسکے سبب سے روئیں آپس میں جٹ جاتے هیں * چهٹی قسم کی علامات * یهه اکثر سینه اور شکم پر مثل سرخ دانون کے هوتا هی اور آهسته آهسته بڑهکر زرد هو جاتا هی کبهی تهوڑے اور کبهی بهت روز رهتا هی اور یهه مرض سلفیورس لوشن اور بای کلورائڈ آف مرکری لوشن کے لگانے سے جاتا رهتا هی * علاج * تمام اقسام کے علاج کی اصول یهه هیں که جگهه کو صاف رکهیں اور روئیں مقراض سے کتر ڈالیں یا موچنے سے اُکهیڑ ڈالیں اور کهرنڈ کو پلٹس سے دور کریں اور صحت بحال رکهیں اور کانی کو سلفیورس ایسڈ لوشن سے جلا دیویں اوسکے بنانے کی ترکیب یهه هی که سلفیورس ایسڈ کو پانی میں خوب جذب کراویں اوس میں سے دو اونس لیکر چهه اونس خالص پانی میں ملاویں اور کریازوٹ کا مرهم یا سلفر لوشن لگانے سے بهی فایده هوتا هی سلفر لوشن کے بنانے کی ترکیب یهه هی که ایک ایک چهٹانک گندهک اور

چونےکو ڈیرہ سیر پانی میں جوش دیں جب سیر بھر رہجاے چھان لیں اور پھر سے جاے مرض پر لگاویں •

Scabies

• اسکیبیز (۱) یعني خارشت •

اسکو اچھہ اور سودا بھی کہتے ہیں • علامات • اکثر انگلیوں کی جڑ اور کلائی اور ہاتھہ اور پاوں میں اور کبھی تمام جسم میں سواے چہرہ کے پھنسیاں نکل آتی ہیں اور اونمیں خارش بہت ہوتی ہی • اسباب • اس مرض کے چھوت لگنے سے ایک طرح کے کیڑے بہت چھوٹے چھوٹے جلد کے اندر پیدا ہوتے ہیں جس سے خارش ہوتي ہی اور دانے نکلکر پک جاتے ہیں اور غلیظ و کثیف رہنا اور شدت سے موسم گرمی کا ہونا بھی سبب اس مرض کا ہی • علاج • گندھک کے مرہم کا لگانا بہت مجرب ہی اور مسہل و غیرہ کا استعمال بھی فایدہ مند ہی اور مرہم گندھک جو اسپتال آگرہ میں مروج ہی نسخہ اوسکا یہہ ہی • گندھک ایک اونس سلفیت آف کاپر ۳۲ گرین سفید مرہم ۴ اونس سبکو ملاکر لگائیں اور سلفر لوشن کا لگانا بھی مفید ہی • دو چھٹانک گندھک کو بیس گیلن کنکنے پاني میں ملاکر غسل کرنے سے بہت فایدہ ہوتا ہی •

Herpes

ہرپیز (۱) یعني داد

• علامات • ایک طرحکے اونچے دھبے جنکے اوپر دانے اکھٹے ہوتے ہیں

---

(۱) عربي میں اسکو جرب اور جو کھجلی بغیر پھنسی کے ہوتی ہی اسکو حکہ کہتے ہیں •

[۱] عربی میں اسکو قوباء کہتے ہیں •

اکثر کمر اور پشت و چوتڑے و رانون مین نکلتے هین اور خارش و جلن اونمین بہت هوتی هی • اسباب • هاضمه مین نتور هونا پانی مین بهیگنا غلاظت و کثافت سے رهنا • علاج • مرهم و گولی مندرجه ذیل جو اسپتال آگره مین مروج هی اور اپنے تجربه مین بهی بہت مفید هی داد پر لگائین اور روغن پوست ناریل کا لگانا بهی نہایت فایده مند هی • نسخهٔ مرهم • نوسادر دو ڈرام سہاگه دو ڈرام سلفر ۴ ڈرام سفید مرهم دو اونس سب دواؤن کو پیسکر سفید مرهم مین ملالین • نسخه گولی • گندهک چار ڈرام پاره ایک ڈرام رال چار ڈرام عرق بن تلسا دو اونس بکری کا دوده چار ڈرام سہاگه ایک ڈرام سہاگه و گندهک و رال کو علیحده علیحده پیسکر پاره کو اونہین دواؤن مین خوب کهرل کر لین اور بعد اوسکے عرق بن تلسا و بکری کا دوده اوس مین حل کرکے گولیان باندہ لین اور گولی کو عرق لیمو یا سرکه مین گهسکر داد پر لگائین غذا کا پرهیز کرنا اور آنتون کو صاف رکهنا اور کونین کا کهلانا اور اکونائٹ لنیمنٹ کا مالش کرنا اس مرض مین بہت مفید هوتا هی •

Dracunculus

ڈراکنکیولس

اسکو نہروا اور گینی ورم بهی کہتے هین یهه ایک گول اور سفید مثال تاگے کے کیڑا هی جو اکثر ایک فٹ اور گیاره انچه یا کبهی اس سے زیاده لنبا هوتا هی گولائی اسکی ایک انچه کے آٹهوین حصه کی برابر هی مگر شراب مین رکهنے سے یهه گولائی جاتی رهتی هی اور چپٹا هوجاتا هی • اس کیڑے کا سر به نسبت جسم کے پتلا هی اور جسم سے دم تک پتلا هوتا چلاگیا هی اور دم اسکی ٹیڑی اور خمیده هوتی هي اور اس کیڑے کے بیچ مین اسکی آنتین هوتی هین جو که دم تلک نہین آتی هین اور اسکے توڑنے سے بہت سے کیڑے جو بذریعه خورد بین کے دیکهے جاتے هین اسکی پیدایش مین

اطباؤن کی راے مختلف هی بعض تو یہہ بیان کرتے هین کہ باهر سے ایک باریک کیڑا جسم مین گھس جاتا هی اور وهان پرورش پاتا هی لیکن اس مین کسی طرحکا شبہہ نہین هی کہ یہہ کیڑا خاص خاص ملکون کے باشندون کے جسم کے مختلف اعضا سے نکلتا هی مثل سورت اور بمبئی اور مندراج اور راجپوتانہ و غیرہ کے * علامات * شروع مین جلد کے نیچے ایک گانٹھہ مثل ڈورہ کی ٹٹولنے سے معلوم هوتی هی بعد اسکے اوس مقام پر خارش هوکر ایک آبلہ سا بنجاتا هی اور خاص اوس جگہہ اور اوسکے اطراف مین ورم اور درد هوتا هی اور بعد چند روز کے وہ آبلہ ٹوٹ جاتا هی اور اوس کیڑے کا منہہ دکھلائی دیتا هی کبھی تو اسکے نکالنے مین بڑی دقت هوتی هی اور اوس مقام پر سوزش اور پیپ پڑ جاتی هی اور گاهی با سانی نکل آتا هي اور کبھی برسون تلک جسم مین رهتا هی اور کچھہ نقصان نہین کرتا هی اسکا دقت اور آسانی سے نکلنا مرض کے مقام پر اور کیڑےکے موقع پر منحصر هی یعنی اگر وہ صرف جلد کے نیچے هی هی تو باسانی نکل آویگا اور اگر جسم کے گوشت یا کسی عضلہ کی نس مین هوتا هی تو بمشکل نکلتا هی اور بعض اطبا یہہ کہتے هین کہ جب یہہ کیڑا جسم مین ٹوٹ جاتا هی تو اسکے جسم کے اندر کے کیڑے اس جگہہ پھیل کر سوزش اور درد پیداکرتے هین اس کیڑے کے نکلنے کے واسطے جسم مین کوئی ایسا مقام نہین هی کہ جہان سے یہہ نہ نکل سکے لیکن اکثر گھٹنے اور ٹخنے اور کبھی خصیہ مین سے نکلتا هی لیکن جب ایک هی آدمی کے جسم مین کئی کیڑے هون تو وہ مختلف جگھونسے نکلتے رهتے هین اور گاهی یہہ مرض باعث موت کا بھی هوتا هی یعنی جب ٹخنے کے جوڑ مین هو اور وہ نہ نکلے یا نکلکر ٹوٹ جاوے تو اس مقام پر سوزش هو جاتی هی اور پیپ پڑکرتپ دق کی علامتین لاحق هوکر مریض مرجاتاهی * علاج * بعض کی یہہ راے هی کہ هینگ کے کھانیوالے اس مرض سے محفوظ رهتے هین جبکہ یہہ کیڑا کہیں جلد کے نیچے معلوم هووے تو اس مقام پر نشتر

سے شگاف دیکر اور بروب ڈالکر نکالدیتےھیں مگر جب خود بخود نہ نکلے تو چاھئے کہ کاٹ کر نہ نکالیں بہتر یہہ ھی کہ اسکے مہنہ کو پکڑ کر اور ایک کپڑے کی بتی مین لپیٹ دین اور اوسکے اطراف مین تیل کی مالش کرین اور آھستہ آھستہ کھینچتے اور لپیٹتے جاوین پانچ یا چار روز کے عرصہ مین اسیطرح سے بتدریج نکالدین اور اس مقام پر پلٹس نہ باندھین کیونکہ اسکی جہت سے کیڑا نرم ھوکر کھینچنے مین ٹوٹ جاویگا اور جب عضلات کے درمیان ھوتا ھی تو اکثر وہ نکالنے مین ٹوٹ جاتاھی اور اوس سے سوزش ھو جاتی ھی تو چاھئے کہ اوسجگہہ پر سیندور اور صابون کا لیپ کرین اس سے اکثر فائدہ ھوتا ھی* اور جب سوزش ھو جاوے اور کیڑا ٹوٹ جاوے تو چاھئے کہ بموجب قاعدہ جراحی کے علاج کرین اور نسخجات عطائیون کے استعمال نہ کرین اور جب اس مین ناسور پڑ جاوے تو اسکو کھولدینا چاھئے اور بعض اطبا یہہ نسخہ بہت مفید بتلاتے ھین • نسخہ • ٹنکچرا ساوفیٹد دس بوند کیمفر مکسچر ایک اونس ایک مقدار ایسی تین مقدار دین اور دوسرے تیسرے دن ھینگ اور ایلوا دو دو تین تین گرین ملاکر گولی بناکر دیتے ھین اور مدار کا پتا اور دھتورے کا پتا اور تمباکو کا پتا اس مقام خاص پر باندھنے اور اسکے اطراف مین ملنے سے بھی بہت فائدہ ھوتا ھی • تیزاب بوالک ایسڈ کاغذ کے اوپر لگاکر کھینچنے سے وہ بہت آسانی سے نکل آتا اور ٹوٹنے کا خوف نہین رھتا ھی کیونکہ تیزاب مذکور کے لگانے سے وہ سخت ھوجاتا ھی •

Vermis Nasi

ورمس نیزائی

اسکو پینس اور اوزینا بھی کہتےھین یہہ ناک اور اوسکے اطراف کے سوراخون کے لعابدار جھلی کی حاد سوزش ھی جس سے بہت سے کیڑے ناک مین پڑجاتے ھین اور سونگھنے کی قوت جاتی رھتی ھی یعنے مریض کو کسی طرح کی

بو کا ادراک نہین ہوتا ہی اور جب یہہ مرض عرصہ تک رہے تو اس سے ناک کا بانسا چپٹا ہو جاتا ہی اور اوسپر دبانے سے درد ہوتا ہی اور سیاہ سرخی مائل بدبودار رطوبت خارج ہوتی ہی اور ایک عجیب قسم کا درد سر سراہٹ کے ساتھہ کنپٹی اور پیشانی اور گال مین معلوم ہوتا ہی اور اکثر گال اور آنکھین ورم کر آتی ہین اور علاوہ اسکے گہرا درد دماغ اور سر مین معلوم ہوتا اور آنکھون سے پانی جاری رہتا ہی اور ان مین سوزش ہو جاتی ہی اور اسکی جہت سے بخار عارضی شدت سے لاحق ہوتا ہی اور گاہے اسہال بھی عارض ہوتا ہی اور بہت سے کیڑے قریب سو کے ناک اور اوسکے اوبھارون اور سوراخون مین پوشیدہ رہتے ہین اور کبھی فرانٹل اور اتھمائڈ اور اسفنائڈ سائی نس تک پہنچتے ہین اور شکل اونکی مثال اون کیڑون کے ہی جو زخمون مین پڑ جاتے ہین اور اس مرض کی خفیف قسم مین چندان تکلیف نہین ہوتی اور کیڑے بھی نہین پڑتے * نتیجہ * یہہ مرض خود مہلک نہین ہی اور مدت تک رہتا ہی مگر گاہے سوزش دماغ مین ہوتی ہی اور چہرہ اور سر کی ہڈیون مین خرابی آ جاتی ہی اور بخار یا اسہال اور پیچش کے سبب سے مریض مر جاتا ہی * تشریح بعد وفات * انٹرم اور اتھمائڈ اور اسفنائڈ اور فرانٹل سائی نس اور تمام گال اور اوسکی ہڈیون مین سوزش اور سڑن اور زخم دیکھی جاتی ہی * اسباب * اسکرا فیولا کا ہونا * ناک مین سوزش ہونی اور اسی حالت سوزش مین ایک خاص قسم کی مکھی کا کاٹنا اور اوسکے اندر انڈے دینا اور مرض آتشک کا ہونا اور اکثر یہہ مرض غریبون کو ہوتا ہی جنکو لطیف اور عمدہ غذا نہین ملتی ہی * علاج * اصول علاج یہہ ہین کہ کیڑون کے دفع کرنے کی تدبیر اور بحالی صحت مین کوشش کرین کیڑے دفع کرنے کے واسطے بہتر اور عمدہ طریق یہہ ہی کہ ایک بتی کپڑہ و غیرہ کی بناکر اوسکو روغن تارپین مین تر کرین یا کمیلہ مین لت کرکے ناک مین رکھین یا اون دواؤن کی پچکاری دین اسکے سبب سے اکثر تمام کیڑے مردہ یا نیم

مردہ ہوکر نکل جاتے ہین جب اس طریقہ سے کیڑہ مردہ یا سالم نکل جاوین تو بعد اوسکے سلفیت آف زنگ یا ایلم یا نیٹریٹ آف سلور کے پانی کی پچکاری ناک مین دین تا کہ خراب رطوبت ناک سے اخراج پاوے اور سطح لعابدار جہلی کا صاف ہوجاوے اور قوت بحال رکھنے کے لئے چرائیتہ اور سارسا پریلا اور معدنی تیزاب اور آیوڈائڈ آف پتاسیم اور کاڈلیور کا استعمال نہایت مفید اور مجرب ہی اور جب سر مین درد شدت کا ہو تو کنپٹی مین جونک اور مسکن دواؤن کا لیپ کرین اور افیون یا اوسکے مرکبات دفعیہ درد کے واسطے کھلاوین اور ملینات اور معرقات ادویہ بھی ازالہ درد کے لئے دیتے ہین *

* قسم دویم کی پہلی فصل *

گوٹ Gout یعنی نقرس * یہہ مرض جاڑے کے ساتھہ اکثر رات کے دو بجے پاؤن کے انگوٹھے مین یکایک شروع ہوتا ہی جس سے مریض خواب سے چونک پڑتا ہی اور بعض اوقات پاؤن کی ایڑی اور تخنہ سے بھی شروع ہوتا ہی بعد اسکے بدن مین کچھہ حرارت بخار کی آجاتی ہی اور درد آہستہ آہستہ بڑھتا جاتا ہی یہانتک کہ مریض نہایت بیچین ہو جاتا ہی جوڑ بند مین بہت اور انگوٹھے مین مطلقاً حرکت کرنے اور بوجھہ اوٹھانے کی طاقت و برداشت نہین رہتی اور دن کے سہپہر تک اس درد کی شدت کی انتہا ہو جاتی ہی اور بعد اسکے اچانک یا آہستہ آہستہ دو پہر رات کو بالکل جاتا رہتا ہی جس سے مریض کو نیند آجاتی ہی اور جسم مین پسینا آجاتا ہی اور جب اس خواب سے مریض اوٹھتا ہی تو انگوٹھا سوجا ہوا اور تنا ہوا اور سرخ چمکتا ہوا نظر آتا ہی ور شرائین اوس کی اطراف کی بھری ہوئی معلوم ہوتی ہین چند دونون تک اسی حالت سے گذرتی ہی اور آخر کو آپ سے آپ سرخی اور سوجن جاتی رہتی ہی اور وہان کے چمڑے کی کھال مثال کیچلی کے نکل آتی ہی ور جوڑ بند یا تو حالت اصلی پر آجاتا ہی یا اوس مین سوزش مزمن

رهجاتي هی اور اکثر اس مرض کي باری مہینوں یا برسوں یا اس سے جلد مدت میں هوا کرتي هی اور بہت باریوں کے بعد یہہ درد هاتهوں کی انگلیوں کي گرهوں میں اور پهر تمام جسم کے جوڑ بندوں میں منتقل هوجاتا هی اخیر کو سب جوڑ بند سخت هو جاتے هیں اور آدمیں سفید اور سخت والے یوریٹ آف سوڈا کے جم جاتے هیں اور اس بیماری کي نوبت کے پیشتر اکثر علامات مرض ڈسپیپشیا کي پائي جاتي هیں اور کبهي نهیں اور جب جسم میں یہہ بیماری سرایت کرجاتي هی اور کسي وجهہ سے سوزش جوڑونکي نہو تو اس حالت میں اندرونی اعضاء میں یہہ بیماری هوا کرتي هی اگر معدہ میں یہہ بیماری هوتو درد شدت کا معدہ میں هوتا هی اور جي متلاتا هی اورقي هوتي هي اور ڈکارین آتي هیں اور تشنج اوپر کے دهڑ میں بهی هوا کرتا هی اور قبض رهتا هی اور کبهي اسهال اور اگر سینہ میں هو تو اوسکی علامات یہہ هیں سینہ کا دهڑکنا اور سینہ میں درد هونا اور سانس مشکل سے اینا اور مرض دمہ کا هونا اورجب سر میں هوتو دوران سر اور درد اور کبهی سکتہ اور فالج هوجاتا هی اور جب حرام مغز میں هو تو درد اعصابی شدت سے اور کبهی فالج هوجاتا هی اور اس قسم کے نقرس کو مس پلیسڈ گوٹ (۱) کہتے هیں اور ریٹروسیڈنٹ گوٹ اوس قسم کے نقرس کو کہتے هیں کہ جب کسی جوڑ بند میں سوزش هو مگرقبل هونے شدت سوزش کے کسی عضو اندرونی میں منتقل هو جاوے ۔ اسباب ۔ آدمی کا مرد اور جوان اور قوي اور دولت مند هونا ۔ اس مرض کا خاندان میں هونا شراب اور غذای حیواني بکثرت کهانی عیش و عشرت میں رهنا اور محنت و مشقت نکرنی ۔ مرض ڈسپیپشیا یعنی بدهضمی کا هونا ۔ هاتهہ پیروں میں سردي اور چوٹ کا لگنا اور بند هو جانا اون رطوبتوں کا جو مدت سے جارے هیں مثل بواسیر

---

(۱) یعنی وہ نقرس جو اعضاء اندروني میں هو اور ظاهر مفاصل میں سوزش نہو ۔

Inflammation

انفلامیشن یعني سوزش

جب کسي جگهه میں خون زیادہ مجتمع هو اور حرکت اوس خون کی کچهه زیادہ کچهه کم هو تو اصطلاح میں اسکو انفلامیشن یعنے سوزش کهتے هیں اور خون کی حرکت کی کچهه کم کچهه زیادہ هونے کی دلیل یهه هی که سوزش کی جگهه کی اطراف کی شریانوں میں حرکت تیزی کے ساتهه هوتی هی اور خاص اوس جگهه میں کم اور اخیر کو بالکل مفقود • علامات • جب سوزش ظاهر بدن میں هو تو سرخی اور ورم اور گرمی اور درد سے پهچاني جاتي هی • سرخي کی وجه یهه هی که اوس جگهه کی شریانوں میں سرخ خون کی زیادتي هوتي هی • ورم کی وجوہ یهه هیں که شریانوں میں سرخ خون کا جمع هونا اور سیرم یا البیومن یا المف رطوبتوں کا بسبب اجتماع خون کے خارج هونا اور جهاں سوزش هوتی هی وهاں به نسبت اور جگهه کے گرمی زیادہ هوتی هی مگر کبهی ایسا نهیں هوتا که خون کی گرمی سے اوسکی گرمی بڑهجاتي هو • درد کی وجه یهه هی که اوس جگهه کے اعصاب میں خون زیادہ هوجاتا هی اور جو چیزیں اون اعصاب کے اطراف میں هیں اونکا دباؤ اعصاب پر پڑتا هی اور اگر اعصاب کے اطراف کم پهیلتے هوں تو درد بشدت هوتا جیسا که مرض وٹلو یعنے انگوٹهے کی کور پکنے میں اور جب اطراف مذکور زیادہ پهیلتے هوں تودرد کم هوتا هی جیسا که لعابدار جهلی و غیرہ کی سوزش میں اور جب سوزش اندر بدن کے هو تو اوسکی علامات یهه هیں اوس جگهه میں درد هونا اور اس عضو اندروني کے افعال میں فساد واقع هونا اور اگر اوس عضو پر دباؤ پهنچا سکیں تو اوسکے دبانے سے درد زیادہ هوتاهی اور یهی ایک امر اس سوزش کے تشخیص کے لئے دلیل قوی هی اور فساد فعل عضو مذکور کا یهه هی که اگر وہ عضو ایساهی جس سے رطوبت کا اخراج هوا کرتاهی جیسے گردہ جگر و غیرہ تو اسکی رطوبت کم

زیادہ یا حبس ہو جائیگی اگر وہ عضو ایسا نہین ہی تو اسمے دمن مین حرارت و تیزی ہو جایا کرتی ہی جیسا اگر دماغ مین ہو تو سرسام ہو جاتا ہی اور اگر کان و آنکھہ مین ہو تو برداشت سنے اور روشنی کے دیکھنے کی نہین رہتی اور پھیپڑہ مین ہو تو سانس لینے مین دقت ہوتی ہی * عام علامات سوزش کی یہہ ہین کہ اگر صحیح آدمی کو سوزش ہو تو علامات بخار کی ہوتی ہین جسکو انگریزی مین انفلامیٹری فیور کہتے ہین اور اگر غیر صحیح آدمی کو شدید سوزش ہو تو خراش کی علامات لاحق ہوتی ہین جیسا کہ بیچینی اور بے آرامی اور سانس مشکل سے لینا * نبض کا تیز و متواتر ہونا اور خفیف سرسام ہونا و غیرہ اور اگر مریض بہت ضعیف و نقیہ ہو تو علامات ہکٹک کی نمود ہوتی ہین اور اصل ماہیت سوزش کی یہہ ہی کہ جب کسی عضو مثلاً آنکھہ مین کسی سبب مثلاً چوٹ لگنے یا چونا کنکر و غیرہ گرنے سے آنکھہ کی چھوٹی چھوٹی شرائین جو حالت صحت مین نظر نہین آتین سکڑ جاتی ہین اور تھوڑی دیر کے بعد بسبب اجتماع و تیزی و زیادتی خون کے آہستہ آہستہ آخر کو شرائین مذکور پھیل کر خون سے بھر جاتی ہین جس سے آنکھہ مین سرخ سرخ ڈورے نظر آتے ہین اور حرکت اوس خون کی کم ہوتے ہوتے بالکل جاتی رہتی ہی * انجام * جب سوزش اچھی ہوتی ہی تو اُسکو رزولیشن کہتے ہین اور نتیجہ اسکا یہہ ہی پیپ پڑنا جسکو سپ پیوریشن اور زخم ہو جانا جسکو السریشن اور سڑجانا جسکو مارٹی فیکیشن کہتے ہین * اسباب اندرونی * دموی مزاج ہونا یا ضعیف مزاج ہونا * اسباب خارجی * سردی گرمی چوٹ لگنا * کسی زہر کا خون مین سرایت کرنا * کثرت سے شراب پینی * خراب غذا کھانی * تیزاب و غیرہ یا کوئی اور مرکب سوزش آور کیمائی کا کھانا یا اوسکا بدن پر گرنا * سیرس ممبرین یعنے آبدار جھلی کی سوزش مین درد بہت شدت مثل نشتر چبنے کے ہوتا ہی اور پیپ بہت کم پڑتی ہی مگر اکثر خون کا پانی یا سفید لسدار مثل بالائی کے رطوبت نکلتی ہی جس سے یہہ جھلی

کسی عضو متصل اپنے سے وصل ہو جاتی ہی اور سوزش مزمن میں یہہ رطوبت جم کر جہلی کو دبیز کردیتی ہی جب میوکس ممبرین یعنی جسم کی لعابدار جہلی میں سوزش ہوتی ہی تو اکثر اوس سے بلغم اور پیپ خارج ہوتی ہی اور گاہ گاہ لسدار رطوبت بہی نکلتی ہی اور اوس جہلی میں پیپ پڑجاتی ہی اور اسکا وصل کسی عضو متصل اپنے سے نہین ہوتا اور اس سوزش مین درد کم ہوتا ہی بہ نسبت سیرس ممبرین کے • جب سلولر ممبرین یعنی خانہ دار جہلی مین سوزش ہوتی ہی تو اوس سے سیرم یعنی خون کا پانی خارج ہوتا ہی اور زیادہ سوزش ہونے سے لسدار رطوبت اور اسکا نتیجہ اکثر دنبل ہی اور جب کسی اندرونی عضو مین مثل جگر و غیرہ کے سوزش حاد ہو تو وہ عضو نرم ہوجاتا ہی اور جب سوزش مزمن ہو تو سخت اور جب فائبرس ٹشو یعنی جسم کی ریشہ دار بناوٹ مین مثل پٹھے و غیرہ کے سوزش ہو تو وہ سڑجاتی ہی اور اگر کرّی اور رباط و غیرہ مین سوزش ہو تو اوس مین زخم پڑ جاتا ہی اور اگر ہڈی مین سوزش ہو تو وہ بہی اکثر سڑ جاتی ہی اور اگر جلد مین ہو تو پیپ پڑجاتی ہی • اکیٹوٹ اڈھیزو انفلامیشن مین نبض بھری ہوئی اور تیز اور سخت یا صغیر مثل تار کے ہوتی ہی اور جلد مین گرمی خفیف اور فصد کہولنے سے کچھہ نقاہت نہین ہوتی • سپ پیو ریشن یعنی پیپ پڑنے مین درد ٹپک کے ساتھہ ہوتا ہی اور لرزہ زیادہ اور بار بار آیا کرتا ہی اور کبھی مثل تپ و لرزہ کے بعد اسکے بدن گرم ہوکر اخیر کو پسینا آجاتا ہی خلاصہ یہہ ہی کہ اس مین علامات ھکٹک فیور کی ہوتی ہین • گینگرین یعنی کسی عضو کے سڑجانے مین درد یکایک جاتا رہتا ہی اور ہاتھہ پیر ٹھنڈے ہوجاتے ہین اور چہرہ کا رنگ سیٹھا ہوجاتا ہی اور آنکہین اندر گہس جاتی ہین اور کبھی کبھی ہذیان ساتھہ ضعف کے لاحق ہوتا ہی اور زبان خشک اور دانتون مین میل جم جاتا ہی اور نبض بہت ضعیف ہوکر اخیر کو مریض مرجاتا ہی •

سوزش کا علاج • اکثر سوزش حاد میں ایک کیفیت ازخود اچھی ہونیکی قدرتی پائی جاتی ہی جیسا کہ سوزش پھیپڑہ بغیر کسی دوا کے اپنے اقسام درجہ کو طی کر کے اچھا ہوجاتا ہی • مرض کے علاج میں طبیب کو ہمیشہ اس قدرتی اچھی ہونیکی قوت کا خیال رکھنا چاہئے •

اگر عارضی سبب کسی حاد یا مزمن سوزش کا معلوم ہو تو اوسکے دفع کرنے سے فی الفور سوزش جاتی رہتی ہی جیسا کہ اگر کنکری کے گرنے سے سوزش چشم پیدا ہو یا گولی کے باعث زخم سے پیپ جاری ہو یا خراب پانی کے پینے سے اسہال لاحق ہو یا خراش اور ہوا کے سونگنے سے کھانسی ہو تو اسباب مذکورہ بالا کے ازالہ کرنے سے امراض لاحقہ بھی جاتے رہتے ہیں • اگر شروع سوزش پھیپڑہ میں معرق ادویہ سے جلد پسینہ لایا جاوے تو مرض فی الفور جاتا رہتا ہی لیکن جب اول درجہ سے مرض تجاوز کر جاوے تو پھر یہہ بات حاصل نہیں ہوتی • اگر سوزش گردہ کے سبب کسی اور عضو میں سوزش ہوجاوے تو مرض گردہ کے علاج سے سوزش مذکور دفع ہوجاتی ہی • واضح ہو کہ دافع سوزش اغذیہ اور دافع سوزس ادویہ سے خاص علاج انفلامیشن کا کیا جاتا ہی •

سوزش حاد کے اغاز میں ہلکی اور مقدار میں تھوڑی غذا دینی چاہئے جیسا کہ ساگودانہ آش جو وغیرہ اور جسم و دل و جاے سوزش کو آرام و چین سے رکھنا ضرور ہی اور حار اور ثقیل غذا کا دینا ناجایز ہی لیکن ضعیف ونفی آدمي کو شروع سوزش سے مقوي اور حار اغذیہ کا دینا جایز ہی •

سوزش دماغ میں سر کا اونچا رکھنا ضرور ہی اور سوزش چشم میں روشنی سے پرہیز کرنا درست ہی اور سوزش معدہ میں غذا بہت ہلکی اور کم مقدار میں دینا بہتر ہی اور سوزش مسانہ میں بہت پانی کا ساتھہ کھي کھار ادویہ کے ملاکر پلانا لازم ہی • حنجرہ کے سوزش میں بات کرنے کی ممانعت کریں اور سوزش پلورا اور نیو مونیا میں مریض کو ایسی چیزیں نہ دیں جس سے

تنفس کی زیادتی هو •

دافع سوزش ادویه میں سے اول خون کا لینا هی • فصد کے ذریعه سے تمام جسم کا خون لیا جاتا هی اور جونک اور نشتر اور پچھنے کے ذریعه سے خون مقام سوزش و اطراف مقام سوزش کا لیا جاتا هی اور کبھي کبھي گردن کے ورید سے اورکنپٹی کی شریان سے بھي خون لیتے هیں •

ٹان سي لائي ٹس اور اري سپیلس میں جب ورم اور تناؤ بہت هو تو نشتر سے مقام سوزش پر شگاف کردیں اور بسبب نکلنے خون کے سوزش اوس مقام کي جاتي رهتی هي اسیطرح مقام سوزش کے اطراف میں جونک یا پچھنا لگانے سے بڑا فایده هوتا هی •

امراض قلب و پھیپڑه کے باعث جب گردش خون کي رکاوٹ شش میں پائي جاوے تو فصد کا کھولنا مفید هوتا هی • في زماننا سوزش کے علاج میں فصد کا کھولنا بہت کم هوتا هی لیکن قریب پچاس سال کے هوئے که اسکا رواج کثرت سے تھا • کس سبب سے یهه تبدیلي مطب میں واقع هوئی که سابق کے اطبا سوزش کے علاج میں اکثر فصد کھولا کرتے تھے اور اب شاذ و نادر کھولتے هیں • اسکے جواب میں بعض اطبا یهه بیان کرتے هیں که گردش زمانه کے باعث یهه تبدیلی واقع هوئي یعنے سابق کے جمیع سوزشي امراض میں ایک کیفیت غلبهٔ خون کی جسم میں پائی جاتی اور اس زمانه میں برخلاف اوسکے ایک کیفیت کمي خون کي جسم میں پائی جاتي هی • حالانکه بجاے لفظ گردش زمانه رائي اطباے سابقین و حال کہا جاوے تو مناسب هی اسلئے که کیفیت جمیع سوزشي امراض و قوت مریض جیسا که زمانه سلف میں تھی ویساهي زمانه حال میں پائي جاتي هی لیکن اس میں کچھه شک نہیں که زمانه حال میں انکشاف ماهیت و حقیقت سوزش کي جسقدر هوئی هی سابق میں اسقدر نہیں هوئی تھی •

اگر مرض ذات الجنب کي شدت درد کو بذریعه جونک کم کیا جاوے تو

مریض کو بجاے ضعف کے قوت معلوم ہوتي ہی اسلئے خاص سوزش کے علاج میں اکثر جونکون کے لگانے سے بڑا فایدہ ہوتا ہی • حال کے تحقیقات سے ثابت ہوا ہی کہ سوزش کی تبدیلات ہمیشہ ضعف کی کیفیت پیدا کرتی ہی لہذا طبیب کو لازم ہی کہ بہت ہوشیاری کے ساتھہ خون جسم سے لیوین •

سوزشي امراض کے علاج میں امعاء سے فضلہ اور خراب رطوبت کے اخراج کرنے کے لئے اکثر مسہلات کا استعمال کرتے ہیں • سوزش دماغ و جگر میں و مسہل کا دینا بہت مفید ہی اور سوزش سینہ میں چندان مفید نہین ہی لیکن سوزش معدہ و امعاء میں اسکا دینا بالکل نا جائز ہی اور گردہ کے سوزش حاد میں مسہل کا دینا اسلئے مفید ہوتا ہی کہ یہہ خون سے پیشاب کے اجزا یوریا کو خارج کردیتا ہی •

سوزشي امراض میں ایفرویسنگ ترانت یا شورہ کا پاني اسلئے بہت پلاتے ہیں کہ وہ خون سے خراب چیزون کو بذریعہ گردہ کے نکال دیتي ہی • مرض نقرس و وجع مفاصل میں مدرات ادویہ کا بہت سے پاني میں ملا کردینا مفید ہی •

اطباء سابقین کل آبدار جھلی کے سوزش میں مرکبات پارہ کا استعمال کرتے تھے لیکن حال کے اطبا سوزشی امراض کے علاج میں مرکبات پارہ واسطے منھہ لانیکے استعمال نہین کرتے البتہ مسہل کے لئے اکثر دیتے ہیں • بعض اطبا مرض آتشک میں مرکبات پارہ کا دینا مجرب جانتے ہیں • کیلومل کا دھوان جسم میں دینے سے یا پارہ کی مرہم کی پٹي کو بازو پر باندھنے سے جلد تاثیر اس دوا کی ہوتي ہی اور منہہ آ جاتا ہی •

امراض جلدیہ اور زخم حنجرہ و گلو اور پدری اسٹائٹس وغیرہ میں آیوڈاید آف پٹاسیم کا دینا نہایت مفید ہوتا ہی اور مقدار میں دس پندرہ گرین سے کم دینا مناسب نہین ہی اور اگر اسکے استعمال سے مرض اچھا ہوکر پھر عود کرے تو کرو سیوصبلیمیٹ کو اوسکے ہمراہ ملاکر دین • مرض آتشک

کے بعد جتنی طرحکے امراض سوزشی لاحق ہوتے ہین اسمین اس دوا کا دینا مجرب ہی • حال کے اکثر اطبا سوزشی امراض مین واسطے جذب رطوبت کے ایوڈایڈ آف پٹاسیم کا استعمال کرتے ہین •

آلات تنفس کے سوزش جیسا کہ کروپ اور سوزش حنجرہ اور ایوٹ برانکائیٹس وغیرہ مین مرکبات انٹی مونی کا استعمال نہایت مفید ہی اور یہہ دل کی قوت کو کم کرتی ہی اور جلد سے پسینہ اور پھیپڑہ سے رطوبت کو اخراج کرتی ہی • سوزش معدہ و امعاء مین اسکا دینا مضر ہی • مرکبات انٹی مونی کا جب دینا منظور ہو تو ٹارٹر ایمیٹک کو پانی کے ہمراہ ملاکر پلاتے ہین •

اپیکے کوانا کو واسطے مقی اور معرق کے قایم مقام ٹارٹر ایمیٹک کے استعمال کرتے ہین • لڑکون کے امراض مین اسکو اکثر دیتے ہین • مرض ڈسنٹری مین اسکا دینا مجرب ہی • اسکی ضعف پیدا کرنیکی تاثیر بہ نسبت ٹارٹرایمیٹک کے بہت کم ہی •

ابدار جھلی کی سوزش مثل پرٹنی ٹونائیٹس اور پلورائیٹس اور پری کارڈائیٹس وغیرہ مین افیون کا استعمال نہایت مفید ہی • جب بریکارڈائی ٹس اور نیو مونیا مین رطوبت کا اخراج بہت زیادہ ہو تو افیون کا دینا جایز نہین ہی اور سوزش دماغ مین اسکا دینا مضر ہی •

سوزشی امراض کے علاج مین نبض کی تواتر کو کم کرنے کے لئے بہت ہوشیاری سے ڈی جی ٹیلس استعمال کرتے ہین •

نقرس کے سوزش مین کالچیکم کا دینا اور مزمن سوزش جلدیہ مین سنکھیا کا استعمال کرنا مجرب ہی اور سوزش دہن مین کلوریٹ آف پٹاس کا دینا مفید ہی • مقام سوزش پر ٹھنڈے پانی کو کپڑے مین ترکرکے لگانے سے سوزش بہت جلد کم ہو جاتی ہی اور ہمیشہ یکسان ٹھنڈے پانی کا رکھنا فیدہ کرتا ہی اور برعکس اسکے تھوڑی دیر تک لگاکر موقوف کردین اور پھر لگاوین

تو بجاے فایدہ کے نقصان کرتا ھی اور مرض وجع مفاصل و نقرس مین اسکا لگانا جایز نہین ھی • دماغ اور پردۂ دماغ کے سوزش مین ٹھنڈا پانی کا سر پر لگانا نہایت مفید ھی • مقام سوزش پر چار طریقے سے سردی پہونچاتے ھین اول برف کو بھری کے مثانہ مین بھر کر لگاوین دویم ایوا پوریٹنگ لوشن سیوم سرد پانی کو بذریعہ کپڑا یا اسفنج کے لگاوین چہارم سرد پانی کو ٹپکاوین •

پیٹ اور سینہ کے سوزش اور سرخباده و دمبل مین گرم پانی کا سینک کرنے سے بڑا فایدہ ھوتا ھی • اگر سوزشی سطح کو ھوا سے محفوظ رکھین تو سوزش کی زیادتی نہین ھوتی اسلئے میدہ کو سرخ بادہ پر اور کلوٹین کو دمبل پر لگاتے ھین • خصیہ اور پستان کی سوزش ھین اگر اوسکو بذریعہ اسٹکن پلاسٹر سے خوب کس دین تو سوزش جاتی رھتی ھی • سرخ بادہ اور سوزش عروق جاذبہ مین نٹریٹ اف سلور کو لگانے سے بڑا فایدہ ھوتا ھی •

مرض برانکائٹس مین ٹرپن ٹائین کا دینا اور سوزش مثانہ اور سوزش یوری تھرا مین کو پیوا کا دینا نہایت مفید ھی •

اگر مرض آئی رائی ٹس مین دو گرین اٹروپین کو ایک اونس پانی مین حل کرکے چند قطرہ آنکھہ مین ڈالین تو پتلی پھیل جاتی ھی اور آئرس کی سوزش کو بڑا فایدہ ھوتا ھی اور پستان کی سوزش کے روکنے کے لئے اکسٹراکٹ بلاڈانہ کو روغن زیتون مین ملاکر لگاتے ھین •

بلسٹر • سینی پزم • ٹرپن ٹائین • ایمونیا • کروٹن آئل • سیٹن • ماکسا • ٹارٹر ایمیٹک ان سب چیزون کو واسطے کو نٹرار یٹیشن کے استعمال کرتے ھین • مزمن سوزش مین اسکا لگانا جایز ھی یہہ خون کو اندرونی عضو سے طرف جلد کے لے آتی ھی اور سوزش حاد مین کبھی اسکا استعمال نہ کرین اور اسکی تاثیر ضعف پیدا کرنے کی ھی اسلئے بغیر اشد ضرورت کے اسکا استعمال مناسب نہین ھی • ابدار جھلی کے سوزش حاد مین گرم گرم السی کے پلٹس کا لگانا بہت مفید ھی •

Hæmorrhage

همرج (۱)

اسکی دو قسم هین ایک خاص دوسری عام • نکسیر پهوٹنا خون قی کرنا خون تهوکنا خون کا دست آنا خون کا پیشاب کرنا اور رحم سے خون کا نکلنا خاص کی مثل هی اور مرض اسکروی اور پرپیورا همرا جیکا عام کی تمثیل هی اور آکٹیو همرج اوسکو کہتے هاں که جب حالت صحت مین بسبب زیادتی حرکت قلب کے کسی عضو سے خون جاری هو مثل نکسیر پهوٹنے جوان آدمی کی اور پیسیو همرج اوسکو کہتے هین که ضعف شرائین کے سبب کسی عضو سے خون جاری هو اور کنجسٹو همرج وه هی که وریدون مین خون کے اجتماع وزیادتی سے خون نکلے • اسباب • تین هین اول حرکت قلب کی زیادتی • دوم وریدون مین خون کا جمع هونا بسبب کسی دباؤ کے • سوم چهوٹی چهوٹی شرائین مین ضعف هونا • علاج • ایکٹو همرج کا علاج مثل سوزش حاد کے هی اور پیسو همرج کا علاج یهه هی که مقوی اور حار دواون سے قوت مریض کو بحال رکهین اور قابض دواون کے استعمال سے شرائین کے خون جاری کو روکین • اور کنجسٹو همرج مین جس وجه سے خون کا اجتماع وریدونمین هوا هو اوسکے دفع هونیکی تدبیر کرین •

Dropsy

ڈراپسی

مراد اوس سے یهه مرض هی که کسی اندرونی عضو کے خانه یا خانهدار جهلي یا اندرونون مین پانی جمع هو بغیر سوزش کے اور یهه دو قسم هي ایک خاص

---

(۱) یعني کسی عضو سے خون جاری هونا •

اور دوسرا عام اور جب دماغ کے خانون مین پانی جمع هو تب اسکو هیڈرو کیفلس کہتے هین اور سینه کے خانون یعنی پلورا مین جمع هو تو اوسکو هیڈرو تهورکس اور دل کے حجاب یعنی پیری کارڈیم مین جمع هو تو هیڈر وپیری کارڈیم اور پیٹ کے غلاف یعنی پیری ٹونیم مین جمع هو تو ایسائیٹس یعنی استسقا اور اوویری یعنی خصیه عورت مین جمع هو تو اوویرین ڈراپسی اور مرد کے خصیه کے غلاف مین جمع هو تو هیڈ روسیل بولتے هین اور یهه سب خاص کے اقسام هین اور جسم کی تمام خانه دار جهلی میی پانی جمع هو تو اوسکو ایناسارکا کہتے هین اور ایناسارکا کے ساتهه کوئی خاص ڈراپسی بهی شامل هو تو اوسکو جنرل ڈراپسی بولتے هین • اسباب • اول سوزش کا هونا اور اس سبب سے جب آماس هو تو ایکٹو ڈراپسی کہتے هین • دوم ضعف کا هونا • سوم خون کے دوران مین جو قلب کی طرف هو دباؤ پڑنا اور جب اس جهت سے ورم هو تو اوسکو پاسیو ڈراپسی کہتے هین • چهارم اندرونی اعضا کی ساخت مین مرض هونا اور جب امراض گرده کے سبب سے هو تو اوسکو رینل ڈراپسی کہتے هین اور جب بسبب امراض قلب کے هو تو اوسکو کارڈیک ڈراپسی بولتے هین اور امراض طحال اور جگر کے سبب سے بهی ڈراپسی هوتا هی • علاج • جب بسبب سوزش کے هو تو اوسکا علاج مثال سوزش کے هی اور بسبب ضعف کے هو تو مقوی ادویه کا استعمال کرے مثل مرکبات فولاد وغیره کے اور جب بسبب دباؤ کے هو تو اسکو دفع کرین اور جب بسبب امراض اندرونی اعضا کے هو تو اوسکا علاج اون امراض کا معالجه هی •

Anasarca.

انا سارکا یعنی تمام جسم کی خانه دار جهلیون مین پانی جمع هونا

علامات • اولا پیرونکی خانه دار جهلی مین بسبب اجتماع پانی کے ورم شروع هو کر آهسته آهسته تمام جسم مین پهیلجاتا هی اور جاے ورم کو داوین

تو دب جاتي هی اور اوسکے ساتهه مرض استسقا اور هایڈرو تهورکس بهی هوتا هی ٭ پیشاب سرخ اور قلیل المقدار هوا کرتا هی ٭ تمام بدن کی جلد خشک رهتي هی اور کبهی جلد پر آبلہ پڑ جاتے هیں ٭ سینہ دهڑکتا اور دم مشکل سے لیا جاتا هی ٭ نفخ شکم هوتا هی ٭ اسباب ٭ ضعف و نقاهت کا هونا ٭ امراض کلیہ و جگر و دل و غیرہ کا لاحق هونا ٭ سردی کا لگنا ٭ جسم کے وریدوں پر کسی جہت سے دباؤ هونا ٭ علاج ٭ اسباب پر منحصر هی یعنے اگر یہہ بیماری بسبب امراض اعضاء اندروني کے هو تو اوسکے موافق علاج کریں ور اگر وریدوں پر دباؤ واقع هونے سے هو تو اوس دباؤ کو دور کریں اور اگر بسبب سوزش حاد کسی اندروني عضو کے هو تو فصد کهولدں جونکیں لگائیں اور اگر مرض گردہ نہو تو واسطے اخراج پاني کے مدر بول ادویہ دینا مناسب هی اور اگر مرض گردہ هو تو تیز مسہل اور پسینہ لانے والي دوائیں دیں اور اگر خصیتین یا اور کوئي عضو بسبب اجتماع پاني کے پهولکر تن گئے هوں تو بذریعہ سوئي کے دور دور بہت سے سوراخ کریں تا کہ پاني نکل جاوے اور اگر بسبب ضعف و نقاهت کے کسی جا پر ورم آ گیا هو تو کپڑے کی پٹي سے بسہولت نرمی باندہ رکهیں ٭

Plethora.

پلے تهورا (۱)

اسکوهائی پریمیا (۲) اور پالی ایمیا بهی کہتے هیں اس مرض میں

---

(۱) یعنی زیادتی خون ٭ (۲) امرض خونی کے جان لینے سے پہلے ایک مقدمہ خون کے اجزاؤنکا لکها جاتا هی جسکو بخوبی سمجهہ لینا چاهئے یعنی اگر ایک هزار حصہ خون کے اجزا متفرق کئے جاویں تو اُسمیں هر ایک چیز بمقدار ذیل ملتا هی ٭ پانی سات سو چوراسی حصے معہ اکسیجن اور هیڈروجن اور نیٹروجن و غیرہ کے ٭ سرخ اور سفید دانہ معہ اُسکے رنگ هیمیٹین کے ۱۳۱ حصے ٭ فائیبرن ۲ ء ۲ البیومن ۷۰ حصے نمک لائیم اور سوڈا اور میگنیشیا اور آئرن اور پٹاس کے اور کلورائڈ آف سوڈیم اور پٹاسیم اور سنیکا و غیرہ ۶ حصے ٭ چربی معہ اپنی اجزا مار گرین اولین سرولین کولسٹرین و غیرہ کے ۳ ء ۱ اور یوریا اور یورک ایسڈ و غیرہ ۵ ء ۵ ٭

خونکی مقدار زیادہ ہو جاتی ہی یا اوسکے سرخ دانہ زیادہ ہو جاتے ہین گو کہ مقدار خون اوسیقدر ہو ۔ علامات ۔ تمام جسم کا فربہ اور سرخ ہونا ۔ چھوٹی چھوٹی شرائین جلد کا ممتلی ہونا ۔ جلد کی سرخي دبانے سے زایل ہونی ۔ نبض کا متواتر اور ممتلی ہونا ۔ زبان کا صاف اور سرخ ہونا ۔ بھوکھہ اچھی طرح ہونی ۔ اکثر پاخانہ قبض کے ساتھہ ہونا ۔ جلد کا خشک اور ہاتھہ پیرکا ٹھنڈا ہونا ۔ کچھہ محنت و ریاضت کرنے سے سینہ کا دھڑکنا اور دم کا اکھڑنا ۔ ہمیشہ جمہائیان لینی ۔ سر مین گرانی کے ساتھہ درد ہونا ۔ انجام بخیر ہی ۔ نتیجہ ۔ کسی عضو مین سوزش کا ہونا یا کسی عضو سے خون کا خارج ہونا ۔ سکتہ اور حبس حیض ہونا ۔ اصل علاج یہہ ہی کہ خون کو کسیطرح کم کرین جیسا کہ جلاب دینا نباتي غذا کھاني گوشت اور شراب سے پرہیز رکھنا ۔ اور اگر کسي مقام پر سوزش کا اثر معلوم ہو تو بذریعہ فصد کے تھوڑا سا خون لینا اور سونے کو کم دینا اور زیادہ مقدار مین لاکر پوٹاسي کا استعمال کرنا اور بروماید آف پٹاسیم کا دینا بھی مفید ہوتاہی اور ہمیشہ دوسرے تیسرے دن منضج و مسہل کا استعمال کیا کرین اور جب اس مرض کے سبب عورت کو حبس حیض ہو تو ران کے چڈے مین ایام حیض کے وقت جونک لگاوین اور سیلائیڈ پرگینٹو یعنے نمکین دواؤن کا مسہل دین ۔

Anemia

انیمیا (۱)

اسمرض مین خون کے سرخ دانہ جو ایک ہزار حصے مین ۱۳۱ حصے ہوتے ہین وہ ساٹھہ یا تیس حصے رہجاتے ہین اور فائبرن بھی کبھی توکم اور کبھی بموجب مقدار معین ملتي ہی یہہ مرض مزمن امراض کی جہت سے

---

(۱) یعنی کمی خون ۔

اکثر ہوتا ہی جیسا کہ کثرت طمث یا فصد سے زیادہ خون نکل جانے کی جہت سے یا خونی بواسیر کے باعث سے • علامات • جلد کا رنگ پھیکا ہونا • آنکھہ اور مسوڑے اور زبان کا رنگ سفید ہونا • ہاتھہ پاؤں کا سرد ہونا • نقاہت ہونی • سینہ کا دھڑکنا • کچھہ محنت اور ریاضت سے دم کا اوکھڑنا اور گردن کی شہرگ کا دھڑکنا • غش آجانا • سرمیں درد اور سینہ میں بائیں طرف درد ہونا • کسی شور و غل کی آواز سے مریض کا چونک اوٹھنا • جی کا ڈوبنا • پاخانہ اور پیشاب کم ہونا اور گردن کے ورید کے پاس کان لگانے سے بھن بھنانے کی آواز سنائی دینی اور بھی شریان کے پاس کان لگانے سے دھوکنی کی سی آواز معلوم ہونی • نبض کا سریع و ضعیف ہونا • اور جو انمیا کہ کم سن عورتونکو سن بلوغیت میں بباعث فتور طمث کے عارض ہوتی ہی اسکو کلوروسس کہتےہیں اس میں جلد کا رنگ زرد سبزی مائل ہوتا ہی • اسباب • بخوبی تحقیق نہیں ہوئے ہیں مگر اکثر یہہ مرض قبل آغاز حیض کے ہوتا ہی جس سے حبس حیض کا مرض جوان عورتون کو ہوجاتا ہی اور لڑکون اور مردون کو بھی یہہ مرض ہوتا ہی • انجام • اچھا ہی • تشخیص اسکی گذشتہ حالات مریض کے دریافت کرنے سے ہوتی ہی • علاج • اصل علاج یہہ ہی کہ خون میں پیدایش سرخ دانون کی بذریعہ مرکبات فولاد کے کریں جیسا کہ ہیراکسیس بمقدار پانچ گرین کے تین دفع دن میں دیویں یا ہیراکسیس ورب جفندیانا ہموزن ملاکر گولی بنا کے کہلاویں اور اگر پاپخانہ قبض سے آوے تو مرکب گولی ایلوا کی رات کو سوتے وقت دیوین اور اس مرض میں ٹنکچر فری میوری ائس تیس بوند آدھی چھٹانک پانی کے ساتھہ دن میں تین چار مرتبہ دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہی اور اگر نقاہت بشدت ہوتو ادویۂ حار اور غذاء مقوی دینا چاہئے اور کبھی کلوروسس میں طبیعت مرکبات فولاد کو قبول نہیں کرتی تو لازم ہی کہ پہلے ہلکی مقویات جیسا سنکونا اور کونین اور جنشن اور ٹانک ادسڈ ، کلمبا دی. بعد اسکے مرکبات

فولاد مستعمل کرین • کاڈلیورائیل • ایڈکنیٹ اور فاسفیٹ اف آئرن کا استعمال بہت مفید هی •

Leucocythemia

لیوکوساء تهیمیا

اس مرض مین خون کے سفید دانے بہت زیادہ هو جاتے هین اور سرخ کم • علامات • اسکی علامتین مطابق مرض انیمیا کے هین لیکن اس مین لاغری اور ناتوانی بدرجہ کمال هوتي هی اور جتنی که خوني گلٹیان هین یعنی طحال اور تهارائد گلٹی اور گردون کے اوپرکی ٹوپیان و غیرہ سب حالت اصلی سے بڑے هوجاتے هین اور کبهی اسہال اور ناک سے خون جاری هوتا هی اور کاهی مرض استسقا اور تمام جسم مین ورم لاحق هوتا هی • اسباب • اسکے اسباب بخوبی تحقیق نہین انجام خراب هی اگر معالجہ مین کوشش کیجاے تو مریض سال دوسال تک زندہ رہ سکتا هی • علاج • مقوی دوا اور غذا مستعمل کرین خصوصاً مرکبات فولاد اور کونین اور کاڈلیورائیل و غیرہ اور اگر کوئی مرض اور بهی شریک هو یا جیسی علامتین ظاهر هوتی جاوین طبیب لحاظ انکے معالج هو •

Embolism

فائیبرن کا دل اور بڑی بڑی شریان مین جمع هونا

واضح هو که جب فائیبرن کی مقدار خون مین زیادہ هوجاتي هی تو اسکی جہت سے دوران خون مین رکاوٹ هوتی هی اور وہ فائیبرن خاص دل مین یا اوسکي بڑي بڑي شریانون اور وریدون مین یا سرکي وریدون مین جمع هوجاتي هی اسکے جمع هونے سے ایسی علامتین هوتی هین که جنسے اس مرض کي تشخیص مین بڑی دقت اور مشکل واقع هوتي هی لیکن تجربہ

کي دوچار باتين اسجگهه پر لکهديجاتي هين جنکا ياد رکهنا بهت ضرور هی
اول يهه مرض ايسے مرضون کے همراه هوتا هی جسمين که ضعف اور نقاهت
هوتي هی جيسا کروپ • نمونيا • سل و غيره اور کاهی عورتون کو حمل کی
حالت مين يا بعد وضع حمل کے لاحق هوتا هی اور اکثر دل کے داهنے خانه
مين يهه فائيبرن جمع هوتی هی جسکے سبب سے خون رگونکي راه اوس
خانه مين کم آتا هی او پهيپرون مين صاف هونے کے واسطے کم جاتا هی •
علامات دفعتاً تنفس کي زيادتي هوتي هی ليکن آواز تنفس بموجب حالت
صحت کے رهتي هی هاتهه پاؤن سرد اور نبض کمزور اور باريک اور رک
رک کر چلتي هی اور غش آجاتا هی اور ايسي حالت غشي مين مريض
مرجاتا هی جب يهه علامات طاری هون تو حار دوائين جيسا که ايمونيا اور
اوسکے مرکبات هين دين اور ايک مسترڈ پلاسٹر مقام قلب پر لگاوين اور جب
يهه فائيبرن دل کے بائين خانه يا ای ارٹ شريان مين جمع هو تو اکثر دفعتاً
بيهوش هوکر آدمی مرجاتا هی اور يهه علامتين هوتی هين •علامات • حرکت
قلب بهت اور شدت سے هوتی هی اور پهيپرون مين خون کا اجتماع هوتا هی
اور دم گهٹتا هی اور خون جهاگ دار بلغم کے ساتهه منهه کی راه نکلتا هی
اور سياهی جلد پر پهيلجاتی هی اور هاتهه پاؤن سرد هوجاتے هين اور کبهی
جب دونون خانون مين جمع هو تو علامتين مشترک هوتی هين اور يهه بهی
ياد رکهنا چاهئے که کبهی يهه منجمد فائيبرن دل سے کسی بڑي شريان مين
جاکر اٹک جاتی هی اور اسکے سبب اوس عضو کی پرورش موقوف هوجاتي هی
اور وه عضو قابل اعمال مقرره اپنے کے نهين رهتا هی يا اوسکی جهت سے کوئی
خاص مرض لاحق هوتا هی مثلاً جب دماغ مين پهنچے تو اوسکي پرورش
موقوف هو جاتی هی اور دماغ نرم هوجاتا هی اور مرض فالج لاحق هوتا هی •
تشريح • بعد وفات امتحان کرکے ديکهنے سے منجمد فائيبرن دل کے خانون مين
ملتی هی ليکن اس امر کی تشخيص که يهه فائيبرن حالت زندگی مين جمع

ہوگئی ہی یا بعد مرنے کے یہہ ہی کہ اگر وہ بعد مرنے کے جمع ہوئی ہی تو اوسکے اوپر ایک سفید جھلی ملتی ہی اور جو زندگی میں مجتمع ہوئی ہی تو اوسکی شکل مثال خانہ دل کے ہوتی ہی اور اوسکی دیوارون سے خوب جمتی ہوتی ہی ۔ علاج ۔ اس مرض کی سب قسمون کی اصول علاج یہہ ہین کہ قوت مریض کی قایم و بحال رکھین اور منجمد فائیبرن کو بذریعہ کہار دواؤن کے جذب کرین کیونکہ کل کہار چیزون کی تاثیر محلل کی ہی ۔ کل کہار ادویہ مین سے سسکوئی کاربونیٹ آف ایمونیا تنہا یا کسی مقوی چہال کے خیساندہ کے ہمراہ نہایت فائدہ بخش ہی باین لحاظ کہ سواے تاثیر محلل کے محرک بہی ہی جسکے سبب حرکت قلب زیادہ ہوجاتی ہی اور جب درد اور بے چینی ہو تو تہورے افیون بہی کہلاوین اور معدنی تیزاب مطلق ندین انکے استعمال سے پیدایش فائیبرن کی زیادہ ہوگی اور مریض کو صاف اور اچھے مکان مین آرام اور راحت سے رکہین اور اگر احتراز نہو تو شراب برانڈی دیوین اور آب یخنی پلاوین یا بیضہ مرغ نیم برشت کہلاوین اور دودہ وغیرہ مقوی چیزین دین چنانچہ اس مرض کے ضمن مین کیفیت ایک مریض کی لکہی جاتی ہی ۔

ایک شخص بہولا نامی آگرہ کا رہنیوالا ۳۰ برس کی عمر چہٹی نومبر ۱۸۶۲ ع کو شفاخانہ آگرہ مین داخل ہوا اور مرض تپ لرزہ اور طحال مین مبتلا تہا ۲۱ تاریخ تک یہہ مریض ہسپتال مین رہا اور اوسکے مرضون کا معالجہ بموجب قاعدہ کے کیا گیا اور اتنے عرصہ مین یہہ شخص صحیح اور سالم ہوگیا ۲۱ تاریخ اوسکو اجازت گہر جانے کی دی تو اوسنے کہا کہ بعد کہانا کہانے کے جاؤنگا چنانچہ بموجب قاعدہ عام اوسکو بہی کہانیکو دیا معاً کہانے کے بعد اوسکے مرغ روح نے پرواز کی یہہ خبر منکر نہایت تردد ہوا لیکن تشریح بعد وفات سے معلوم ہوا کہ دل کے بائین اور کچہہ داہنے خانہ مین اور ای آرٹا شریان کے شروع اور اوسکی محراب مین زرد لوتہڑے فائیبرن کے وزن مین ایک اونس سے زیادہ جمع مین جسکے باعث دوران خون بند ہوکر ناگاہ یہہ شخص مرگیا

قسم دوئیم کی دوسری فصل

اسکرافیولا Scrofula یعنی کنٹھہ مالا ۔ اسکو اسٹرومابھی کہتے ہین
خاص علامات ۔ عجیب طرحکا مزاج ہونا کہ جسمین طبیعت ضعیف رہتی
ہی اور ایک طرح کی خراب رطوبت مثل دانہ خشخاس کے اعضا مین جم
جاتی ہی جس سے ان اعضا مین ورم اور سوزش و زخم کہنہ لاحق ہوتے ہین ۔
علامات عام ۔ یہہ مرض اکثر کمزور لڑکون کو ہوا کرتا ہی جنکی جلد چکنی
و ملایم اور بال بہورے و باریک اور اوپر کے ہونٹھہ موٹے موٹے اور آنکہین بڑی
بڑی نیلگون اور بہونے آنکہہ کے لنبے لنبے اور جوڑ بند پہولے ہوئے ہوتے ہین اور
شکل خوبصورت اور چہرہکا رنگ مثل گلاب کی پتی کے ہوتا ہی اور اس مرض
کا مریض اکثر ذہین و چالاک و چست و تیز ہوش ہوتا ہی اور نبض سست
ہاتہہ پانون ٹہنڈے پاخانہ قبضیت سے سوء ہضمی اور فساد اشتہا ہوتا ہی
اور کنٹھہ مالا کی جہت سے یہہ بیماریان ہوتی ہین ۔ اسٹرومس آف تہال میا
(۱) گردن کی گلٹیون مین مزمن سوزش کا ہونا اور پیپ پڑنا ۔ ہڈی
اور جوڑ بندون کی بیماریان ۔ خناق ۔ سواس ایپ مس (۲) ٹیبیزمیسن ٹریکا
(۳) سل و غیرہ ۔ اسباب ۔ اس مرض کا خاندان میں ہونا ۔ لڑکپن
اور جوانی کا ہونا ۔ بسبب کثرت آدمی اور بند ہوے مکان کے ہواء خواب کا
مجتمع ہونا ۔ مکان کا کثیف اور غلیظ ہونا ۔ محنت و مشقت کرنی ۔ خراب
غذا کہانا اور خراب پانی پینا مرطوب جگہہ مین رہنا اور کہانسی کا ہونا ۔ علاج ۔
اصول علاج یہہ ہین کہ صحت کو قایم و بحال رکہین اور سوجی ہوئی گلٹیون کو
تحلیل کرین اور زخم وغیرہ ہو تو اوسکو خشک کرین واسطے قایم رکہنے صحت کے
مقوی غذا اور گرم کپڑا مثل فلانل وغیرہ کے استعمال کرنا اور ہوا مین چلنا

---

(۱) ایک طرحکی آنکہہ آنی ۔
[۲] یعنی ایک قسم کا کمر کا دنبل ۔ [۳] پیٹ کی اندرونی گلٹیون کا سوج جانا ۔

پھرنا اور مرطوب جگہہ سے خشک مقام مین تبدیل آب و ہوا کی کرنی اور موسم خزان مین سمندر کے پانی سے غسل کرنا اور معدہ کو ملینات سے صاف رکھنا جیسا کہ چند گرین ریوند چینی ساتھہ ہیڈ رار جرائی کمکرینا کے رات کودیکر صبحکو بمقدار عمر مریض کے روغن بید انجیر پلانا اور اگر علامت بدہضمی کی ہو تو الکلیز مثل کاربونیٹ آف سوڈا ساتھہ خیسانده چرایتہ کے دینا.اور اگر مریض ضعیف و نقیہ ہو تو مرکبات فولاد کا مثل ٹنکچر فراتی میوری ایٹس کے ساتھہ کونین کا استعمال کرنا یا خیسانده عشبہ یا کا ڈلیور آئیل کا دینا نہایت مفید ہی اور واسطے تحلیل کرنے ورم گلٹیون کے ٹنکچر آیوڈین کا لگانا چاہئے اور جب پیپ پڑجاوے تو پلٹس کا لگانا اور نشتر سے کھولنا مناسب ہی اور جب زخم ہوجاوے تو کامنٹ کا لگانا اور کاربولک ایسڈ کے مرہم کا پھاہا رکھنا واسطے خشک کرنیکے بہتر ہی

Tabes-Mesenterica

ٹی بیز میسنٹریکا

واضح ہو کہ اس مرض مین مواد ٹوبرکلز کا میسنٹرک گلٹیون مین بسبب خراش یا زخم کہنہ لعابدار جھلی آنتون کے جمع ہوتا ہی اور کبھی یہہ مواد بغیر ہونے کسی فتور آنتون کے بھی مجتمع ہوتا ہی • علامات جب بغیر خراش امعا کے یہہ مرض لاحق ہو تو علامتین بخوبی عیان نہین ہوتین اور اس بیماری مین گلٹیان اطراف امعا کی پیٹ کے دبانیے سے سخت اور سوجی ہوئی معلوم ہوتی ہین اور اکثر یہہ مرض بچون کو ہوتا ہی جس سے شکم بڑھجاتا ہی اور بھوکہ کی شدت بہت ہوتی ہی مگر ساتھہ اسکے لڑکا لاغر و دبلا ہوتا جاتا ہی • اسباب • اسکرافیولس ڈائی اسے تھیسس کا اور لڑکپن کا ہونا • خراب غذا کا کھانا اور خراب ہوا مین رہنا • پیٹ مین کیڑونکا پڑنا اور امعا مین خراش ہونا یا اون مین مدہ کا پڑ جانا • علاج • لڑکے کے عمر

و قوت کا لحاظ کرکے ملائے اور مقوی غذا مثل گائے و گدھی و بکری کا دودھ پلاوین اور اراروٹ و ساگو دانه کھانے کو دین • کاڈلیورائل کا دینا بہت مجرب هي • ایوڈائڈ آف پتاسیم کے ساتھہ ایمونیو سائٹریٹ آف آئرن اور کاڈلیورائل ملاکر دیتے هین • هائے پوفاسفائٹ آف سوڈا کے همراہ بارک ملاکر دینے سے بہت فائدہ هوتا هی • یخني یا بیف سوپ واسطے غذا کے دینا مفید هی • اگر پاخانه بد بو دار هو تو هائي ڈرارجیرائی کم کرینٹا ساتھہ اپیکے کوانا کے اور افیون کے دینا مناسب هی • اگر اسہال هو تو قابضات ادویه کھلاوین • سینه پر سوپ لینیمنٹ کے مالش کرین اور تخفیف درد کے لئے گرم پلٹس باندھین اور فلانل سے پیٹ کو گرم رکھین اور جس کمرے مین اوکا سوری وهان اچھی هوا کي آمد و رفت رکھین اور تبدیل آب و هوا کا کرانا بہت مفید هوتا هی • اور اس مرض مین سل کی بیماری کے لاحق هونے کا بھی اندیشه رهتا هی لهذا مناسب هی که سینه کا امتحان بھي کرتے رهین اور صحت کو اون اسباب کے پرهیز سے جس سے مرض سل هوا کرتا هی قایم رکھین •

Phthisis pulmonalis

تھائسس پلمونیلس یعني سل

واضح هو که اس بیماری مین ایک خراب رطوبت مثل دانه خشخاش کے جسکا رنگ سفید مائل بزردی هوتا هی ساخت پھیپڑہ خصوصا پھیپڑے کے اوپر کے لوتھڑے مین منجمد هوتيهی اور اس حالت کو اول درجه کہتے هین اور اس درجه کی نشانیان یہه هین که هنسلی کی هڈی کے اوپر اور نیچے کے ایک طرف یا دونو طرف کے حصون پر ٹھوکنے سے آواز خفیف کند آتي هی اور رطوبت مذکور اکثر داهني طرف کے پھیپڑے کے اوپر کے لوتھڑے مین مجتمع هوتي هی اور سینه کے اوپر کا حصه دب جاتا هی اور هنسلی کی هڈی بہت نکلی هوئي هوتي هی اور هنسلی کے اوپر گڈھا پڑ جاتا هی اور جس

جگہہ سے آواز تہس اتي هی وهان پر کان لگاکر سننے سے سانس نکالنے کی آواز دیر تک سنائي دیتي هی اور ایک آواز خشک کراکلنگ (۱) کی بهی مسموع هوتي هی اور جب رطوبت مذکورہ بالا نرم هوکر پیپ هو جاوے تو یہہ درجہ ثاني هی اور اسکی نشانیان یہہ هین کہ تہوکنے سے بہت کند آواز آتي هی اور تنفس کی آواز بهی بہت تیز اور اسکے ساتھہ چر چراهٹ یا کر کراهٹ کی آواز مسموع هوتي هی اور اگر بات کرنے کی حالت مین کان لگاکر سنین تو یہہ آواز بات کرنے کي بہت زور سے سنائی دیتي هی اور جب پهیپڑے مین غار پڑ جاے تو یہہ تیسرا درجہ هی اور اسمین سواے آواز تہس کے کیورنس یا غر غراهٹ کی آواز کہانسنے یا سانس لینے مین سنائي دیتي هی اور اس مرض مین علاوہ مجتمع هونے رطوبت مذکورہ کے اوپر ساخت پهیپڑے کے اور اور اعضاء باطنی مین بهی رطوبت مذکورہ کے جمع هونے سے زخم هوتا هی اور اکثر یہہ زخم حنجرہ اور قصبة الریہ اور امعاء و غیرہ مین هو جاتا هی اور اکثر یہہ مرض مزمن هوتا هی مگر گاهی گاهی حاد بهی هوتا هی اور جب حاد هوتا هی تو تمام ساخت پهیپڑے مین رطوبت مندرجہ بالا بہت جلد مجتمع هوتي هي اور کوئي نشاني و علامت بخوبي محسوس نہین هوتي سواے اسکے کہ دم مشکل سے لیا جاتا هی اور تہوڑے دنون مین مریض دم گهٹ کر مر جاتا هی * علامات مزمن کی * اس مرض مین چند دنون تک خفیف خشک کہانسی صبح کو آیا کرتي هی اور کچہہ دم کی بهی رکاوٹ هوتي هی اور ضعف و نقاهت لاغری روز بروز زیادہ هوتي جاتي هی بعد اسکے علامتین بد هضمی کی نمود هوتي هین اور گاہ گاہ کهنکار کے ساتهہ خون قلیل المقدار نکلا کرتا هی اور مهینون یا برسون کے بعد کہانسی کی کچہہ زیادتي هوتي هی اور دم بهی مشکل سے لیا جاتا هی اور درد سینہ مین

---

(۱) یعنے اوس آواز کی مانند جو کہ پهٹی هوئی هانڈي کی ٹهوکنے سے نکلتی هی *

معلوم هوتا هی اور شروع مین بلغم کفدار بعد اسکے گاڑها لسدار ساتهه آمیزش پیپ یا خون یا رطوبت ٹوبرکلس کے نکلتا هی اور کبهی خون منهه بهر کر نکلتا هی اور آواز بیٹهه جاتي یا بهاری هو جاتي هی اور جیسے جیسے مرض ترقی پر هوتا هی کهانسی اور تعسر نفس اور اخراج بلغم اور لاغري اور ضعف زیادہ هوتا جاتا هی اور نبض متواتر چلاتي هی اور هکٹک فیور یعني تپ دق کی علامتین نمود هوتی هین اور پسینه بشدت هوتا هی اور هاتهه پیر جلتے هین اور پیشاب سرخ رنگ کا هوتا هی اور زبان صاف اور سرخ هوتي هی اور بهوک جاتي رهتي هی اور مرض اسهال لاحق هو جاتاهی اور اخیر کو هاتهه پاؤن سوج جاتے هین اور نبض غیر مساوی اور ضعیف جاتي هی اور کهانسي اور تنفس کی بہت زیادتي هوکر مریض مر جاتا هی اور ظاهر هو که اس بیماری مین کبهی مریض کو یاس اور هراس نهین هوتا بلکه اوسکو همیشه اپنے زندگي کی اُمید رهتي هی اور لحوق مرض سے اکثر دو برس کے عرصه مین مریض مرجاتا هی اور کبهی برسون مین اور قسم حاد مین تین هفته سے ایک مهینے کے عرصه مین • اسباب • اس مرض کا موروثي هونا • اسکرا فیولس ڈائي تهیسس کا لاحق هونا • سینه کا کم چوڑا هونا • ضعف و نقاهت هوني • خراب جگهه مین رهنا اور خراب غذا کهانی • تشخیص • اول درجه مین بہت مشکل هی مگر دوسرے اور تیسرے درجه مین آسان • انجام اکثر براهی مگر جبکه ٹوبرکلس رطوبت سخت هوجاوے یا پهیپڑہ کا غار سکڑکر خشک هوجاے تو اچها هی • علاج • واسطے روکنے اس مرض کے همیشه اچهے خون کے پیدایش کا خیال رکهین تا که مواد ٹیوبر کلز پهیپڑے مین جمع نهونے پاوے واسطے اسکے آلات الهضم و جلد کے افعال کو بحال رکهنا ضرور هی • غذا اچهی اور نفیس کهلاوین اور گرم کپڑا پهناوین چل پهر کر تفریح طبع کراوین مریض کو ارام و چین سے رکهین اور عورت کی جسمانی صحبت سے پرهیز کراوین صاف و پاکیزہ

جگھہ میں رکھیں اور کاڈلیورائل پلاوین (۱) جسم کی قوت کو کسی طرحہ کم نہونے دین جب دور مرض مین بخارکی تیزی ہو تو دو ایک روز بجائے مقوی ادویہ کے میلائین اور مدربول ادویہ پلاوین • اس کے شروع مین اگر فسچولا اینو مرض لاحق ہو تو اسکو چیر دینا مناسب ہی • ہمیشہ زود ہضم حیوانی غذا کھلاوین معدہ کی طاقت کے لئے پپسین کا استعمال کرین • تبدیل آب ہوا بھی مفید ہوتی ہی • کاڈ لیورائل سے بہتر کوئی اور دوا نہین ہی • شروع مرض مین ایک چاے کا چمچہ دن مین تین مرتبہ دین اور بعد اسکے آہستہ آہستہ بڑی چمچہ تک بڑھاوین اگر بعد کھانا کھانے کے اس تیل کو پلاوین تو جلد ہضم ہوجاتا ہی اور اگر معدہ قبول نہ کری تو اسکی مالش سینہ پر کرین اور اسکی پچکاری مقعد مین دین اور بجاے اسکے پین کری اینک ایملشن کا استعمال کرین • مرکبات فولاد اور ایوڈایڈ آف پٹاسیم اور بارک کا دینا مفید ہی بعض طبیب ہائی پو فاسفائٹ آف سوڈا کا استعمال مفید بتلاتے ہین • خشک کپنگ لگانا یا بار بار بلسٹر یا رائی کا پلاسٹر یا پلٹس کا سینہ پر لگانا اور ترپن ٹائن سے مالش کرنا اکثر فایدہ بخشتا ہی • اور علامات خراب کے رفع کرنیکے لئے یعنی اگر سینہ دھڑکے تو دس پانچ بوند ٹنکچر ڈیجی ٹیلس کی پلائین اور اگر کھانسی زیادہ ہو تو افیون ساتھہ مرکب گولی اڈقیل کے یارب سوس شکر کے ساتھہ ملاکر دین اور اگر ہاتھہ پاؤن جلتے ہون تو ٹھنڈے پانی کاچھیارادین اور اگر پسینہ بکثرت رات کونکلتا ہو تو پانی ملایا ہوا گندھک کا تیزاب پلائین اور اگر قے بشدت ہو تو ڈالیوٹڈ ہائیڈروسی اینک ایسڈ یا کری اوزوٹ بمقدار دو تین بوند کے پلائین اور مرض اسہال ہو تو ہلکی غذا اور قابضات دوائیان دین اور اگر نفث الدم کی زیادتی ہو تو پانی ملاہوا گندھک

---

(۱) حال کے تجربہ مین پین کری اینک ایملشن کا استعمال بمقدار ایک ڈرام در مرتبہ دن مین بعد غذا کھانے کے نہایت مفید پایا گیا ہی •

کا تیزاب بمقدار بیس ۲۰ بوند کے یا شوگرآف لیڈ ساتھہ افیون کے گولی بناکر کھلاوین اور مریض کی قوت کے قایم رکھنے کے لئے مقوی اغذیہ اور حارادویہ مثل شراب و ایمونیا کے دین اور کاڈ لیورآئل بمقدار آدھی ڈرام کے دو تین مرتبہ دن مین دینا نہایت مفید و مجرب هی اور اگر یہہ دوا کھین میسرنہو تو ناریل کا تیل بھی اسکے بدلے دینا فائدہ مند هی • اور اوپیم لنگٹس (۱) اور قرص مارفیا واسطے کم کرنے کھانسی کے دینا مفید هی •

Hæmoptysis.

هیماب ٹیسس یعنی خون تھوکنا

• علامات • قبل خون آنیکے ایک بوجھہ اورگرانی اکثرسینہ کي کسی خاص جگہہ مین معلوم هوتی هی اور تنفس مین دقت اور کھانسی خشک ساتھہ خراش گلے کے اور نبض متواتر اور نرم اور ذایقہ نمکین اور چہرہ سرخ هوتا هی اور حنجرہ مین خراش هوکر کھانسی هوتی هی جس سے کھنکار کے ساتھہ خون نکلتا هی اسکے ساتھہ خفیف بخار کی علامات بھی پائی جاتی هین اور کبھی بغیر کھانسی اورخراش گلے کے منہہ مین خون بھرآتا هی اور رنگ خون کا اکثرسرخ هوتا هی • نشانیان • کبھی سینہ کے ٹھوکنے سے آواز صاف نکلتی هی اور کان لگاکر سننے سے خفیف میوکس رانکس کي آواز آتي هی اسحالت مین خون هوا کي نالیون سے آتا هی اور کبھی ٹھوکنے سے کسي خاص جگہہ سینہ کے ٹھس آواز مسموع هوتی هی اور اوسی خاص جگہہ کان لگاکر سننے سے چرچراهٹ کي اواز معلوم هوتي هی اس صورت مین خون ساخت

---

(۱) اوپیم لنگٹس کا نسخہ یہہ هی • ٹنکچر اوپیم اور ڈیلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ایک ایک ڈرام سیرپ ٹولو یاشیرہ ایک اونس ملالین اس مین سے تھوڑاسا بار بار مثل چٹنی کے استعمال کرین •

پھیپڑہ مین منجمد ہوکر نکلتا ہی اور کبھی یہہ خون تھوکنا علامت مرض سل کی بھی ہوتی ہی اور اسعالت مین سینہ پر کان لگا کر سننے سے پھیپڑہ مین غار پڑنے کی آواز سنائی دیتی ہی ٭ اسباب ٭ دموی مزاج اور اس مرض کا موروثی ہونا ٭ سینہ کم چوڑا ہونا ٭ زیادہ مشقت اور محنت کرنی ٭ کسی وزنی چیز کو اوٹھانا ٭ چلاکر آواز بکثرت نکالنا ٹوبر کلس کا ساخت بھیپڑہ مین جمع ہونا ٭ بھیپڑا کا سڑجانا ٭ حیض کا بند ہونا ٭ بائین طرف کا خانہ دل کا بڑھجانا ٭ مرض اسکروی یا پرپیورا ہمرا جیکا لاحق ہونا ٭ انوریزم کا پھٹ جانا ٭ تشخیص ٭ نفث الدم (۱) اور قی الدم مین فرق یہہ ہی کہ نفث الدم مین خون کھانسی مین تھوڑا یا منہہ بھر کر سرخ رنگ کا ساتھہ آمیزش کفدار بلغم کے نکلتا ہی اور قی الدم مین خون سیاہ رنگ کثیر المقدار بغیر کھانسی کے ساتھہ رطوبت معدہ کے منھہ سے نکلتا ہی اور نفث الدم اور اوس خون سے جو ناک یا مسوڑہ یا حلق و غیرہ سے نکلتا ہی تفریق و تمیز حالات گذشتہ اور بھی مشاہدہ سے کرتے ہین ٭ انجام ٭ جب بسبب بندہونے حیض سے یا دموی مزاج کے ہونیسے یہہ مرض ہو تو اچھا ہی ورنہ برا ٭ علاج ٭ اصول علاج یہہ ہین کہ خفیف سوزش جہانپر ہو اسکو دور کرین اور دوران خون کو زیادہ نہونے دین اور شریانون مین ضعف آگیا ہو تو اوسکو قوت دین ٭ واسطے کم کرنے سوزش کے اگر مریض قوی ہو تو فصد کھولین ورنہ استعمال فصد نچاہئے بلکہ جاے سوزش پر جونک یا سینگی لگاوین اور واسطے عدم زیادتی دوران خون کے ہلکی غذا اور آرام و آسایش و ٹھنڈی چیزین دین اور ملین دوائونکا استعمال کرین اور مریض کے سر کو اونچا رکھین اور بات کرنے کی ممانعت کرین اور اگر ساتھہ اسکے بخار بھی ہو تو ٹارٹر ایمیٹک کم مقدار کھلاوین اور واسطے قوت دینے شریانون کے قابضات دوائین مستعمل کرین

---

(۱) خون تھوکنا ٭